DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 30.03.2025

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	گورنر بلوچستان کی سردار اختر مینگل کے احتجاج پر خودکش حملے کی مذمت۔	جنگ ودیگر اخبارات
02	خودکش حملہ قابل مذمت ذمہ داروں کو کیفر کردار تک پہنچائیں گے، گورنر مندوخیل۔	جنگ ودیگر اخبارات
03	لانگ مارچ پر خودکش حملہ قابل مذمت حکومت سردار اختر مینگل کو پر ممکن سیکورٹی فراہم کریگی، وزیر اعلیٰ۔	انتخاب ودیگر اخبارات
04	حکومت صوبے میں امن اور خوشحالی کیلئے مذاکرات کیلئے تیار ہے، صادق عمرانی۔	مشرق ودیگر اخبارات
05	بلوچستان کے سرداروں نے عوام کو پسماندہ رکھا، وزیر ریلوے۔	جنگ ودیگر اخبارات
06	بدامنی پھیلانے والے عناصر کو کامیاب نہیں ہونے دینگے، سلیم کھوسہ۔	مشرق ودیگر اخبارات
07	سردار بہرام بلیدی عوام دوست شخصیت تھے، صوبائی وزراء۔	جنگ ودیگر اخبارات
08	بلوچستان اور کے پی کو دہشگردی سے نمٹنے کیلئے ہر ممکن مدد فراہم کرینگے، وزیر داخلہ۔	جنگ ودیگر اخبارات
09	لکپاس بی این پی کے دھرنے کے قریب خودکش دھماکہ سردار اختر مینگل ودیگر رہنما محفوظ، خودکش حملے کی شفاف تحقیقات کی جائے گی بلوچستان حکومت۔	جنگ ودیگر اخبارات
10	بی این پی کی کوئٹہ میں احتجاجی مظاہرہ کی درخواست مسترد۔	جنگ ودیگر اخبارات
11	کوئٹہ سے عید اسپیشل ٹرین سخت سیکورٹی میں پشاور کیلئے روانہ۔	جنگ ودیگر اخبارات
12	گوادر میں رات کے اوقات پبلک ٹرانسپورٹ کا داخلہ بند رہیگا، انتظامیہ۔	جنگ ودیگر اخبارات
13	واشک فرائض میں غفلت اور نااہلی دکھانے پر 13 لیویز اہلکار برطرف۔	جنگ ودیگر اخبارات
14	بلوچستامیں اینٹیمنی دھات کے بڑے ذخائر کی دریافت۔	جنگ ودیگر اخبارات
15	بلاول بھٹو زداری کی اختر مینگل کے لانگ مارچ پر خودکش حملے کی مذمت۔	جنگ ودیگر اخبارات
16	موجودہ صورتحال سے نجات کیلئے مشترکہ پلیٹ فارم سے جدوجہد کا آغاز کیا جائے، پشتونخوا نیپ۔	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

سرانان گاڑی سے منشیات برآمد ہونے پر اسمگلر گرفتار، قلعہ عبداللہ اغواء کار خاتون ساتھی سمیت گرفتار، مستونگ بی این پی کے دھرنے کے قریب خودکش دھماکہ سردار اختر مینگل سمیت تمام کارکن محفوظ رہے، اوستہ محمد اور ڈیرہ اللہ یار میں تاجروں کو لوٹ لیا گیا، گوادر میں بم دھماکہ ایک شخص جاں بحق، دو افراد زخمی، ڈھاڈر بھائی کی فائرنگ سے بہن اور اس کا مبینہ آشنا شدید زخمی۔

امن وامان:

پولیس کی ناکامی ڈاکو دکان سے 9 لاکھ لوٹ کر فرار شہریوں کا احتجاج، صحبت پور 7 افراد کے بہیمانہ قتل لاشوں کو جلانے کے خلاف احتجاج۔

مورخہ 30.03.2025

اداریہ:

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**بلوچستان میں گڈ گورننس کے حوالے سے وزیر اعلیٰ بلوچستانمیر سرفراز بگٹی کے اہم فیصلے مثبت اثرات کی امید !**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ بلوچستان میں گورننس کے ذریعے بہت سارے مسائل پر قابو پایا جاسکتا ہے خاص کر عوام حکومت سے بنیادی سہولیات اور ریلیف کی امید اور توقع رکھتے ہیں۔ بیڈ گورننس میں اقرباء پروری، رشوت خوری ملازمتوں کی

CamScanner

فروخت، نوجوانوں کو میرٹ پر ملازمتیں فراہم نہ کرنا، اہم منصوبوں سے عوام کا مستفید نہ ہونا سمیت دیگر مسائل شامل ہیں۔ بیڈ گورنس خاص کر نوجوانوں کو مایوسی کی طرف دھکیلنے کا سبب بنتی ہے جو اپنے مستقبل کو تاریک سمجھ کر منفی سرگرمیوں کی طرف راغب ہوتے ہیں۔ بلوچستان کے عوام کی ترقی وفلاح بہبود سمیت گورننس پر خصوصی توجہ سے صوبے کے عوام میں موجود بے چینی اور محرومیوں کا ازالہ ممکن ہوسکتا ہے جبکہ سرکاری آفیسران کا سرکاری وسائل کا غلط استعمال جس میں گاڑیوں اور پروٹوکول کا واپس نہ کرنا، اپنے من پسند افراد کو دہری ملازمتیں فراہم کرنا جبکہ ضرورت مند نوجوانوں کو نظرانداز کرنے جیسے عوامل سے پورے نظام پر منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں جو نوجوانوں میں مایوسی پھیلانے کا سبب بنتے ہیں۔ بہرحال وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی جانب سے گورننس کی بہتری کیلئے اہم اقدامات اور فیصلوں سے بہتری آرہی ہے خاص کر کرپشن سمیت دیگر مسائل پر کوئی سمجھوتہ اور رعایت نہ کرتے ہوئے فوری کارروائی عمل میں لائی جارہی ہے۔ بلوچستان کے 28 محکموں کے 428 سرکاری ملازمین کی ادہری ملازمت کا انکشاف ہوا ہے جس پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اپنی زیر صدارت سیکریٹریز کمیٹی کے اجلاس میں فوری کارروائی اور مقدمات درج کرنے اور بیڈا ایکٹ کے تحت کارروائی کا حکم دیا ہے۔

اداریے:

روزنامہ بلوچستان نیوز نے "**دہشت گردی و دیگر چیلنجز اتحاد و اتفاق اور یکجہتی کی ضرورت**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ جنگ کوئٹہ نے "**دہشت گردی دوٹوک قومی موقف**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ سنچری ایکسپریس کوئٹہ نے "**دہشت گردی اور صوبے**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**بلوچستان کے 28 محکموں کے 428 سرکاری ملازمین کی دھری ملازمت کا انکشاف!**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "**Mounting chaos**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائم کوئٹہ نے "**Crushing terrorism & building Balochistan**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**خود احتسابی بلوچستان کے مسئلے کا پائیدار حل**" کے عنوان سے محمد رمضان اچکزئی کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ آزادی نے "**کیا بی ایل اے کے خلاف جنگ میں**" کے عنوان سے محمد عامر مررانا کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**بلوچستان اور بہار**" کے عنوان سے علی انور کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**بلوچستان کو جناح فارمولے کی ضرورت ہے**" کے عنوان سے آصف محمود کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 30 MAR 2025

Page No. 1

گورنر بلوچستان کی سردار اختر جان مینگل کے احتجاج پر خودکش حملے کی مذمت

حکومت پرامن صورتحال کو سبوتاژ کرنے والے دہشتگردوں کا قلع قمع کرنے کیلئے اقدامات اٹھائے، شیخ جعفر مندوخیل

کوئٹہ+سعودی عرب (این این آئی) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے بلوچستان نیشنل پارٹی (بی این پی مینگل) کے سربراہ سردار اختر جان مینگل کے .... بقیہ 7 صفحہ نمبر 7 پر

سیاسی احتجاج پر خودکش حملے کی مذمت کرتے ہوئے مکمل حفاظتی اقدامات میں اضافے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ صوبے کی پرامن صورتحال کو سبوتاژ کرنے والے دہشت گردوں اور تخریب کاروں کے قلع قمع کرنے کیلئے بھرپور اقدامات اٹھائے

Century Express Quetta

خودکش حملے کی مذمت

ذمہ داروں کو کیفر کردار تک پہنچائیں گے وزیر اعلیٰ، گورنر

BNP سربراہ کو جس نوعیت کی سیکورٹی چاہیے حکومت فراہم کرے گی، دہشت گردی قابل قبول نہیں، سرفراز بگٹی

حکومت قیام امن کیلئے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے، متعلقہ ادارے واقعے کی فوری و جامع تحقیقات کریں، جعفر مندوخیل

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور گورنر جعفر خان مندوخیل نے بلوچستان نیشنل پارٹی (مینگل) کے سربراہ سردار اختر مینگل کے احتجاج پر ہونے والے مبینہ خودکش حملے کی شدید مذمت کی ہے سماجی رابطے (باقی صفحہ 5 نمبر 22)

کی سائٹ ایکس پر اپنی ایک ٹویٹ میں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت اس واقعے کی مکمل اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کرے گی تاکہ ذمہ داران کو کیفر کردار تک پہنچایا جا سکے انہوں نے کہا کہ سردار اختر مینگل کو جس نوعیت کی سیکیورٹی درکار ہو گی حکومت فراہم کرے گی ان کا کہنا تھا کہ دہشت گردی کسی بھی صورت قابل قبول نہیں اور جس کے خلاف بھی ہو قابل مذمت ہے حکومت بلوچستان صوبے میں امن وامان کے قیام کے لیے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے اور ایسے واقعات کے سدباب کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے متعلقہ اداروں کو ہدایت کی کہ وہ واقعے کی فوری اور جامع تحقیقات کریں اور سیکورٹی کے تمام پہلوؤں کا جائزہ لے کر ضروری اقدامات کریں تاکہ مستقبل میں ایسے واقعات کی روک تھام کو یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت عوام کی جان و مال کے تحفظ کے لیے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے اور اس سلسلے میں کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔

Balochistan Time Quetta

Mandokhel condemns attack on BNP chief

Staff Report

QUETTA: Balochistan Governor Jafar Khan Mandokhel has strongly condemned the suicide attack on the political protest of Balochistan National Party (BNP) chief Sardar Akhtar Jan Mengal. Mandokhel emphasized the need for enhanced security measures, stressing that the government must take robust action to eliminate terrorists and saboteurs disrupting the province's peaceful atmosphere.

The governor underscored the importance of safeguarding citizens' rights to peaceful assembly and freedom of expression, particularly in light of current sensitivities. By ensuring these rights, Mandokhel aims to promote a safer environment for all. As the 24th Governor of Balochistan, Mandokhel has been in office since May 6, 2024, and has previously served multiple terms as a member of the Provincial Assembly of Balochistan.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily

Page No. 2

Bullet No. 4

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

قیمت 35 روپے

جلد 54 اتوار 29 رمضان المبارک 1446ھ 30 مارچ 2025ء نمبر 89

خودکش حملہ قابل مذمت ذمہ داروں کو کیفر کردار تک پہنچائیں گے

گورنر مندوخیل، وزیر اعلیٰ بگٹی

دہشت گردی کسی بھی صورت قابل قبول نہیں، سردار اختر مینگل کو جس قسم کی سیکورٹی درکار ہو حکومت فراہم کریگی، میر سرفراز بگٹی

بلاول بھٹو، سیدال ناصر، ڈاکٹر مالک، مولانا ہدایت الرحمٰن، نوابزادہ شازین، پی ٹی آئی، ایچ ڈی پی، بی این پی عوامی، جمعیت و دیگر کا اظہار مذمت

کوئٹہ/سعودی عرب (خ ن/خبر ایجنسیاں/نامہ نگاران) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل، وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی، پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری، قائم مقام چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر، نیشنل پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ ڈپٹی پارلیمانی لیڈر میر رحمت صالح بلوچ، مرکزی سیکرٹری جنرل میر کبیر احمد محمد شہی، امیر جماعت اسلامی بلوچستان مولانا ہدایت الرحمان، جے ڈبلیو پی کے سربراہ نوابزادہ شازین بگٹی، پی ٹی آئی کے صوبائی صدر داؤد شاہ کاکڑ، ہزارہ ڈیموکریٹک پارٹی، بی این پی عوامی، جمعیت علمائے اسلام و دیگر جماعتوں نے بی این پی کے سربراہ سردار اختر جان مینگل کے سیاسی احتجاج پر خودکش حملے کی مذمت کرتے ہوئے مکمل حفاظتی اقدامات میں اضافے کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ گورنر بلوچستان جعفر مندوخیل نے کہا کہ یہ حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ صوبے کی پرامن صورتحال کو سبوتاژ کرنے والے دہشت گردوں اور تخریب کاروں کا قلع قمع کرنے کیلئے بھرپور اقدامات اٹھائے۔ انہوں نے کہا کہ مستقبل میں ایسے واقعات کو روکنے کیلئے موجودہ حساسیت کو مدنظر رکھتے ہوئے تمام شہریوں کے پرامن اجتماع اور آزادی اظہار رائے کے حقوق کی پاسداری یقینی بنائیں تاکہ سب کیلئے زیادہ محفوظ ماحول کو فروغ دیا جائے۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنی ٹویٹ میں کہا کہ حکومت اس واقعے کی مکمل اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کرے گی تاکہ ذمہ داران کو کیفر کردار تک پہنچایا جا سکے۔ سردار اختر مینگل کو جس نوعیت کی سیکیورٹی درکار ہوگی حکومت فراہم کرے گی۔ دہشت گردی کسی بھی صورت قابل قبول نہیں اور جس کے خلاف بھی ہو قابل مذمت ہے۔ حکومت بلوچستان صوبے میں امن و امان کے قیام کے لیے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے اور ایسے واقعات کے سدباب کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔ وزیر اعلیٰ نے متعلقہ اداروں کو ہدایت کی کہ وہ واقعے کی فوری اور جامع تحقیقات کریں اور سیکورٹی کے تمام پہلوؤں کا جائزہ لے کر ضروری اقدامات کریں تاکہ مستقبل میں ایسے واقعات کی روک تھام کو یقینی بنایا جا سکے۔

پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ سردار اختر مینگل پر خودکش حملہ تشویش ناک ہے۔ وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی حملے کے منصوبہ سازوں کو کٹہرے میں لائیں۔ قائم مقام چیئرمین سینیٹ سیدال خان نے واقعے کو ایک افسوسناک اور قابل مذمت عمل قرار دیا جو ملک میں امن و امان کو خراب کرنے کی مذموم کوشش ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ حملہ بلوچستان کے عوام کے جمہوری حقوق اور پرامن احتجاج کے حق پر ایک حملہ ہے۔ انہوں نے اس بات پر اطمینان کا اظہار کیا کہ بی این پی کے سربراہ سمیت تمام شرکا محفوظ رہے۔ سیدال خان نے قانون نافذ کرنے والے اداروں سے مطالبہ کیا کہ وہ اس واقعے کی مکمل اور شفاف تحقیقات کر کے ذمہ داران کو قانون کے کٹہرے میں لائیں۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ ملک میں امن و امان کی صورتحال کو سبوتاژ کرنے کی اجازت کسی کو نہیں دی جائے گی۔ نیشنل پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا ہے کہ لانگ مارچ کے قائدین اور شرکاء کی حفاظت حکومت کی ذمہ داری بنتی ہے، مگر حکومت سیکورٹی فراہم کرنے کی بجائے پرامن احتجاج کو روکنے میں مصروف ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ حکومت لانگ مارچ کے شرکاء کو کوئٹہ میں داخل ہونے سے روکنے کی بجائے ان کے راستے کی تمام رکاوٹیں دور کرے اور انہیں مکمل سیکورٹی فراہم کرے۔ انہوں نے لانگ مارچ کے قائدین اور شرکاء کے لئے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پرامن احتجاج ہر شہری کا جمہوری حق ہے اور اس حق کو دبانے کی ہر کوشش قابل مذمت ہے۔ نیشنل پارٹی کے ڈپٹی پارلیمانی لیڈر میر رحمت صالح بلوچ، مرکزی سیکرٹری جنرل میر کبیر احمد محمد شہی نے کہا ہے کہ حکمرانوں کی جابرانہ پالیسیوں اور عاقبت نااندیش اقدامات سے پورے بلوچستان میں غم و غصہ، اضطراب اور بے چینی پھیل چکی ہے خواتین اور بچوں کے خلاف طاقت کا استعمال اور خواتین کی گرفتاری اور قید کیے جانے کا عمل ناقابل برداشت ہے بلوچستان کی روایات میں خواتین کو اعلیٰ مقام اور شرف حاصل ہے یہاں تک کہ ان قومی اقدار کے تحت اپنے دشمن اور مخالف کی خواتین کی عزت، احترام اور تحفظ بھی لازم ہے۔ بلوچستان میں جاری انسانی حقوق کی خلاف ورزیاں بشمول جبری

سدگیاں ایک حقیقت ہیں اور ریاست متاثرہ خاندانوں کو جواب دینے کی پابند ہے۔ کٹھ پتلی حکمران اپنے آقاؤں کی خوشنودی اور اقتدار کو طول دینے کے لیے آئین، قانون اور تمام سیاسی و جمہوری اقدار کو روندنے پر آمادہ ہیں پیپلز پارٹی اور مسلم لیگ کی حکومتیں فریال تالپور اور مریم نواز کی گرفتاری کو اس وقت کی حکومت کی بے غیرتی قرار دیتے تھے تو وہ بتائیں کہ آج ماہرنگ بلوچ، سمی دین، بیبو بلوچ سمیت دیگر بلوچ خواتین کی گرفتاری کی صورت میں ان کی حکومتیں خود کیوں بے غیرتی کی مرتکب ہو رہی ہیں حالات کو مزید بگاڑ کی بجائے بہتری کی جانب لے جانے کے لیے بلوچ یکجہتی کمیٹی کے گرفتار رہنماؤں اور کارکنوں کو فوری طور پر رہا کیا جائے اور جبری گمشدگیوں کا مسئلہ حل کیا جائے۔ امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے گوادر میں تقریب سے خطاب اور وفود سے ملاقات کے دوران گفتگو میں کہا کہ سیاسی پارلیمانی پارٹیوں سے جمہوری احتجاج کا حق چھیننا بدترین رویہ اور شاہراہوں پر جمہوری احتجاج کے بجائے پہاڑوں کی طرف دھکیلنے کی سازش ہے۔ تشدد گرفتاری پولیس گردی و آپریشن سے گریز کر کے مذاکرات کی راہ اپنائی جائے۔ سیاسی پارلیمانی جمہوری طاقتوں کے خلاف طاقت کا بے دریغ استعمال، گرفتاریاں تشدد مقدمات قابل مذمت ہیں۔ بلوچستان میں ہمیشہ سے طاقت کے ذریعے مسائل حل کرنے کا رویہ ٹھیک نہیں۔ بلوچستان کی سیاسی پارلیمانی جماعتوں کو بائی پاس کر کے غیر لوگوں کو مسلط کرنے سے مسائل بدامنی بدعنوانی میں اضافہ ہو رہا ہے۔ جماعت اسلامی غیر جمہوری رویے جمہوری احتجاج کا حق نہ دینے کارکنوں پر تشدد گرفتاری کی مذمت کرتی ہے ہم بلوچستان کے حقوق کے حصول لوٹ مار دہشت گردی بدعنوانی کے خلاف ہیں اور اس میں تمام جمہوری عوامی قوتوں کیساتھ ہیں۔ مسائل حل کرنے کیلئے بات چیت کا راستہ اختیار کیا جائے۔ پی ٹی آئی بلوچستان کے صدر داؤد شاہ کاکڑ نے کہا کہ حکمران جان بوجھ کر صوبے کے حالات خراب کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، پرامن لانگ مارچ کے شرکاء پر تشدد اور راستوں کی بندش کی پاکستان تحریک انصاف مذمت کرتی ہے۔ حکومت کی جانب سے لانگ مارچ کے شرکاء پر تشدد، آنسو گیس کی شیلنگ اور

راستے بند کر کے انہیں روکنے کی کوشش قابل مذمت ہے۔ انہوں نے کہا کہ سردار اختر جان مینگل کے لانگ مارچ کے شرکاء کو خودکش دھماکے کے ذریعے نشانہ بنانے کی کوشش کی تاہم اللہ کا شکر ہے کہ لانگ مارچ کے شرکاء محفوظ رہے۔ پی ٹی آئی مطالبہ کرتی ہے کہ لانگ مارچ کو کوئٹہ آنے کی اجازت دی جائے اور لانگ مارچ کے شرکاء پر خودکش حملے میں ملوث اصل ملزمان کو گرفتار کر کے کیفر کردار تک پہنچایا جائے اور بلوچ یکجہتی کمیٹی کی رہنماؤں سمیت دیگر گرفتار افراد کو فوری رہا کیا جائے۔ ہزارہ ڈیموکریٹک پارٹی کے مرکزی بیان میں مستونگ کے دھرنے کے قریب خودکش حملے اور پرامن لانگ مارچ کی اجازت نہ دینے، لکپاس اور کوئٹہ میں پارٹی کارکنوں کیخلاف دوران احتجاج طاقت کے استعمال اور گرفتاریوں کی مذمت کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ دھرنے کے قریب خودکش دھماکہ تشویشناک اور پرامن سیاسی جمہوری احتجاج کو بزور طاقت روکنا غیر جمہوری طرز عمل ہے، بلوچستان کی موجودہ صورتحال ناعاقبت اندیشانہ اور جمہوری سیاسی عمل کو روکنے جیسے غیر دانشمندانہ فیصلوں کا متحمل نہیں ہوسکتی۔ بیان میں مطالبہ کیا گیا کہ پرامن سیاسی احتجاج کیخلاف طاقت کے استعمال کی بجائے گفت وشنید کی راہ اپنائی جائے اور بی این پی کے گرفتار کارکنوں کو رہا کیا جائے۔ بی این پی (عوامی) کے مرکزی ترجمان انور بلوچ نے بیان میں کہا کہ پارٹی کے مرکزی صدر میر اسرار اللہ زہری، مرکزی سیکریٹری جنرل سابق سینیٹر سید اکبر شاہ اور دیگر قائدین نے مستونگ میں خودکش حملے، گزشتہ رات پرامن لانگ مارچ کے شرکا کو روکنے لکپاس و کوئٹہ میں کارکنوں پر شیلنگ اور گرفتاریوں کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ دھرنے کے قریب خودکش حملہ ایک سنگین واقعہ ہے اور پرامن احتجاج کو طاقت کے ذریعے دبانا غیر جمہوری طرز عمل ہے بلوچستان ایسے اقدامات کا متحمل نہیں ہوسکتا۔ پرامن احتجاج کے خلاف طاقت کے استعمال سے گریز کیا جائے گرفتار کارکنوں کو فوری رہا کیا جائے اور جمہوری عمل کی پاسداری یقینی بنائی جائے۔ جمعیت علما اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر شیخ الحدیث مولانا حافظ حسین احمد شرودی حاجی عبدالصادق نورزئی مولانا شاہ محمد اور دیگر نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ بلوچستان حکومت ماہ رنگ اور سمی دین بلوچ سمیت تمام بلوچ اسیروں کو رہا کرے جمعیت علما اسلام بالخصوص قائد جمعیت مولانا فضل الرحمان نے 20 سال سے جبری گمشدگیوں اور ماورائے عدالت ہلاکتوں کے خلاف ہر محاذ پر ڈٹ کر آواز اٹھائی ہے اور اسکے بھیانک نتائج سے نااہل حکمرانوں کو باخبر کرتے رہے ہیں۔ سردار اختر جان مینگل کے دھرنے کے قریب خودکش دھماکے کے شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہیں اس واقعہ کی جتنی بھی مذمت کی جائی کم ہے ایک بڑے عرصے سے ایک سوچے سمجھے منصوبے کے تحت بلوچستان کے حالات کو خراب کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت قیام امن میں سنجیدہ نہیں ہے بلکہ وہ مختلف حربوں سے اپنی ناکامی و نااہلی چھپانے کی ناکام کوشش کر رہی ہے انہوں نے مزید کہا کہ صاحب حیثیت مسلمان عیدالفطر کے موقع پر غربا اور

یتیموں کا خصوصی خیال رکھیں تاکہ وہ بھی ہمارے ساتھ عیدالفطر کی خوشیوں میں شامل ہوں۔ جمہوری وطن پارٹی کے سربراہ نوابزادہ شازین بگٹی، صوبائی صدر نوابزادہ گہرام بگٹی اور مرکزی ترجمان میر شمس کرد نے لک پاس دھرنے کے قریب خودکش حملے کی مذمت اور واقعہ پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ حکمرانوں کی نااہلی کے باعث بلوچستان کے لوگ پہلے ہی غیر محفوظ ہیں اور اب سیاسی قائدین کی زندگی کو بھی خطرات لاحق ہو چکے ہیں رہنماؤں نے کہا کہ طاقت کے زور پر مسائل حل کرنے کی پالیسی نے بلوچستان کے حالات اس نہج تک پہنچا دیئے ہیں آج صوبے میں کسی کی جان و مال محفوظ نہیں بلوچ خواتین کو پرامن جمہوری جدوجہد کی پاداش میں سرعام بے حرمت کر کے گرفتار کیا گیا، عدالتی احکامات کے باوجود انہیں رہا نہ کرنا جبر کی انتہا ہے رہنماؤں نے کہا کہ سردار اختر مینگل آئین و قانون کے مطابق کوئٹہ میں دھرنا دینا چاہتے ہیں آخر انہیں کیوں روکا جا رہا ہے بااختیار قوتیں اگر بلوچستان میں امن چاہتی ہیں تو اختر مینگل کے مطالبات تسلیم کر کے گرفتار بلوچ خواتین کو رہا اور تمام لاپتہ افراد کو بازیاب کرا کے بامعنی مذاکرات شروع کیے جائیں۔

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 53 | اتوار 29 رمضان المبارک 1446ھ 30 مارچ 2025ء، صفحات 08 | شمارہ 273

رجسٹرڈ BC-m-13 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 30 روپے

لانگ مارچ پر خودکش حملہ قابل مذمت ہے
حکومت سردار اختر مینگل کو ہر ممکن سیکورٹی فراہم کریگی، وزیراعلیٰ

دہشتگردی قبول نہیں چاہے وہ کسی کے بھی خلاف ہو، حکومت بلوچستان امن و امان کے قیام کیلئے ہر ممکن اقدامات اٹھا رہی ہے، سرفراز بگٹی

حکومت واقعہ کی مکمل اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کریگی تاکہ ذمہ داران کو کیفر کردار تک پہنچایا جاسکے اس حوالے سے کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائیگا

واقعہ کی فوری اور جامع تحقیقات اور سیکورٹی کے تمام پہلوؤں کا جائزہ لے کر ضروری اقدامات اٹھائے جائیں، متعلقہ اداروں کو ہدایت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان نیشنل پارٹی (مینگل) کے سربراہ سردار اختر مینگل کے احتجاج پر ہونے والے مبینہ خودکش حملے کی شدید مذمت کی ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر ایک ٹوئٹ میں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا.........

بقیہ 4 صفحہ نمبر 7 پر

کہ حکومت اس واقعہ کی مکمل اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کرے گی تاکہ ذمہ داران کو کیفر کردار تک پہنچایا جاسکے انہوں نے کہا کہ سردار اختر مینگل کو جس نوعیت کی سیکیورٹی درکار ہوگی حکومت فراہم کرے گی ان کا کہنا تھا کہ دہشت گردی کسی بھی صورت قابل قبول نہیں اور جس کے خلاف بھی ہو قابل مذمت ہے حکومت بلوچستان صوبے میں امن وامان کے قیام کیلئے ہر ممکن اقدامات کررہی ہے اور ایسے واقعات کے سدباب کیلئے تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں گے وزیراعلیٰ بلوچستان نے متعلقہ اداروں کو ہدایت کی کہ وہ واقعہ کی فوری اور جامع تحقیقات کریں اور سیکورٹی کے تمام پہلوؤں کا جائزہ لے کر ضروری اقدامات اٹھائیں تاکہ مستقبل میں ایسے واقعات کی روک تھام کو یقینی بنایا جاسکے انہوں نے کہا کہ حکومت عوام کی جان و مال کے تحفظ کیلئے ہر ممکن اقدامات کررہی ہے اور اس سلسلے میں کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 4

روزنامہ
سینچری ایکسپریس
کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 23 شمارہ 108 | اتوار، 29 رمضان المبارک، 30 مارچ 2025، صفحات 8 قیمت 40 روپے

قلات میں سیکورٹی فورسز کا کامیاب آپریشن، 6 دہشتگرد ہلاک

دہشتگردی کے مکمل خاتمے تک جدوجہد جاری رہیگی: وزیراعلیٰ

فورسز نے دہشگردوں کے ٹھکانے کو موثر انداز میں نشانہ بنایا، اداروں، معصوم شہریوں پر حالیہ حملوں میں ملوث تھے، امن کیخلاف سازشیں ناکام بنانے کیلئے پرعزم ہیں، آئی ایس پی آر

دہشت گردوں کیخلاف بروقت اور مئوثر کارروائی سے علاقے میں امن واستحکام کو یقینی بنانے میں مدد ملے گی، سرفراز بگٹی، سیکورٹی فورسز کے کامیاب آپریشن پر خراج تحسین

اسلام آباد، کوئٹہ (خالد محمود، خ ن) بلوچستان کے علاقے قلات میں سیکیورٹی فورسز کا کامیاب آپریشن، 6 دہشت گرد ہلاک ہو گئے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق سیکورٹی فورسز نے بلوچستان کے ضلع قلات میں انٹیلیجنس بنیاد پر آپریشن کیا آپریشن کے نتیجہ میں چھ دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا گیا آپریشن کے دوران فورسز نے دہشت گردوں کے ٹھکانے کو موثر انداز میں نشانہ بنایا، شدید فائرنگ کے تبادلے کے بعد تمام دہشت گردوں کو انجام تک (باقی صفحہ 5 نمبر 1)

پہنچایا گیا۔ مارے گئے دہشت گرد قانون نافذ کرنے والے اداروں اور معصوم شہریوں پر حالیہ حملوں میں ملوث تھے۔ علاقے میں مزید ممکنہ دہشت گردوں کی تلاش کے لیے کلیئرنس آپریشن جاری ہے۔ سیکورٹی فورسز پاکستان کے امن، استحکام اور بلوچستان کی ترقی کے خلاف سازشوں کو ناکام بنانے کے لیے پُرعزم ہیں۔ دریں اثناء وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع قلات میں سیکورٹی فورسز کے خفیہ معلومات کی بنیاد پر کیے گئے کامیاب آپریشن کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گردوں کے خلاف اس بروقت اور مئوثر کارروائی سے علاقے میں امن و استحکام کو یقینی بنانے میں مدد ملے گی اپنے جاری ایک بیان میں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے سیکورٹی فورسز کی جرات مندانہ کارروائی کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ ملک دشمن عناصر بلوچستان کے امن، ترقی اور خوشحالی کے دشمن ہیں جن کے مکمل خاتمے تک ہماری جدوجہد جاری رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ قانون نافذ کرنے والے ادارے اور عوام مل کر ہر اس کوشش کو ناکام بنائیں گے جو صوبے کے استحکام کو نقصان پہنچانے کے لیے کی جائے گی میر سرفراز بگٹی نے آپریشن میں حصہ لینے والے افسران اور جوانوں کی بہادری کو سراہتے ہوئے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان حکومت، پاک فوج اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ مل کر دہشت گردوں کے مکمل خاتمے تک اپنی کوششیں جاری رکھے گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 5

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)
روزنامہ انتخاب کوئٹہ
رجسٹرڈ نمبر ایل سی I-4
قیمت 30 روپے ★ صفحات
www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph:081-2822909
جلد نمبر 32 | بروز اتوار 30 / مارچ 2025ء بمطابق 29 / رمضان المبارک 1446ھ | شمارہ نمبر 89

دھرنے پر خودکش حملے کی شدید مذمت، مکمل اور غیر جانبدارانہ تحقیقات ہوگی

میر سرفراز بگٹی

ذمہ داران کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا، اختر مینگل کو جس نوعیت کی سیکیورٹی درکار ہوگی حکومت فراہم کرے گی

دہشت گردی کسی بھی صورت قابل قبول نہیں، حکومت صوبے میں امن وامان کے قیام کیلئے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے، ٹویٹ

کوئٹہ (آن لائن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان نیشنل پارٹی (مینگل) کے سربراہ سردار اختر مینگل کے احتجاج پر ہونے والے مبینہ خودکش حملے کی شدید مذمت کی ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنی ایک ٹویٹ میں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت اس واقعے کی مکمل اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کرے گی تاکہ ذمہ داران کو کیفر کردار تک پہنچایا جا سکے انہوں نے کہا کہ سردار اختر مینگل کو جس نوعیت کی سیکیورٹی درکار ہوگی

بقیہ نمبر 49 صفحہ 5 پر

حکومت فراہم کرے گی ان کا کہنا تھا کہ دہشت گردی کسی بھی صورت قابل قبول نہیں اور جس کے خلاف بھی ہو قابل مذمت ہے حکومت بلوچستان صوبے میں امن وامان کے قیام کے لیے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے اور ایسے واقعات کے سدباب کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں گے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے متعلقہ اداروں کو ہدایت کی کہ وہ واقعے کی فوری اور جامع تحقیقات کریں اور سیکورٹی کے تمام پہلوؤں کا جائزہ لے کر ضروری اقدامات کریں تاکہ مستقبل میں ایسے واقعات کی روک تھام کو یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت عوام کی جان و مال کے تحفظ کے لیے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے اور اس سلسلے میں کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔

ملک دشمن عناصر کے خاتمے تک جدوجہد جاری رہے گی، وزیر اعلیٰ

قلات میں فورسز کا کامیاب آپریشن، امن واستحکام کو یقینی بنانے میں مدد ملے گی، بیان

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع قلات میں سیکورٹی فورسز کے خفیہ معلومات کی بنیاد پر کیے گئے کامیاب آپریشن کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گردوں کے خلاف اس بروقت اور مؤثر کارروائی سے علاقے میں امن واستحکام کو یقینی بنانے میں مدد ملے گی اپنے جاری ایک بیان میں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے سیکورٹی فورسز کی جرات مندانہ کارروائی کو خراج تحسین پیش کرتے

بقیہ نمبر 59 صفحہ 5 پر

ہوئے کہا کہ ملک دشمن عناصر بلوچستان کے امن، ترقی اور خوشحالی کے دشمن ہیں جن کے مکمل خاتمے تک ہماری جدوجہد جاری رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ قانون نافذ کرنے والے ادارے اور عوام مل کر ہر اس کوشش کو ناکام بنائیں گے جو صوبے کے استحکام کو نقصان پہنچانے کے لیے کی جائے گی میر سرفراز بگٹی نے آپریشن میں حصہ لینے والے افسران اور جوانوں کی بہادری کو سراہتے ہوئے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان حکومت، پاک فوج اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ مل کر دہشت گردوں کے مکمل خاتمے تک اپنی کوششیں جاری رکھے گی

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 6

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA
روزنامہ باخبر کوئٹہ
بانی اکرام اللہ خان
جلد 29 — اتوار 30 مارچ 2025ء بمطابق 29 رمضان 1446ھ قیمت 20 روپے — شمارہ 89

وزیراعلیٰ بلوچستان کی مستونگ میں احتجاج پر ہونیوالے خودکش حملے کی مذمت

حکومت واقعے کی مکمل اور غیر جانبدار تحقیقات کریگی، میر سرفراز بگٹی

دہشتگردی کسی صورت قبول نہیں جس کیخلاف بھی ہو قابل مذمت ہے، سردار اختر مینگل کو جس قسم کی سیکورٹی درکار ہوگی فراہم کرینگے

بلوچستان حکومت صوبے میں امن وامان کے قیام کیلئے ہرممکن اقدامات کررہی ہے اس حوالے سے کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائیگا، سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان نیشنل پارٹی (مینگل) کے سربراہ سردار اختر مینگل کے احتجاج پر ہونے والے مبینہ خودکش حملے کی شدید مذمت کی ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنی ایک ٹوئٹ میں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت اس واقعے کی مکمل اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کرے گی تاکہ ذمہ داران کو کیفر کردار تک پہنچایا جاسکے انہوں نے کہا کہ سردار اختر مینگل کو جس نوعیت کی سیکیورٹی درکار ہوگی حکومت فراہم کرے گی ان کا کہنا تھا کہ دہشت گردی کسی بھی صورت قابل قبول نہیں اور جس کے خلاف بھی ہو قابل مذمت ہے حکومت بلوچستان صوبے میں امن وامان کے قیام کے لیے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے اور ایسے واقعات کے سدباب کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں گے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے متعلقہ اداروں کو ہدایت کی کہ وہ واقعے کی فوری اور جامع تحقیقات کریں اور سیکورٹی کے تمام پہلوؤں کا جائزہ لے کر ضروری اقدامات کریں تاکہ مستقبل میں ایسے واقعات کی روک تھام کو یقینی بنایا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت عوام کی جان و مال کے تحفظ کے لیے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے اور اس سلسلے میں کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 7

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر-24 | اتوار 30 مارچ 2025ء بمطابق 29 رمضان المبارک 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-89

سردار اختر مینگل کے دھرنے پر مبینہ خودکش حملے کی تحقیقات کرکے ذمہ داروں کو کیفر کردار تک پہنچائیں گے، سرفراز بگٹی

سردار اختر مینگل کے احتجاج پر مبینہ خودکش حملے کی شدید مذمت کرتے ہیں سردار اختر مینگل کو جس نوعیت کی سیکورٹی درکار ہوگی حکومت فراہم کرے گی

حکومت اس واقعے کی مکمل اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کرے گی متعلقہ ادارے تمام پہلوؤں کا جائزہ لے کر اقدامات کریں ذمہ داروں کو کیفر کردار تک پہنچائیں گے

صوبے میں امن وامان کے قیام کیلئے حکومت ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے عوام کے جان ومال کے تحفظ کرنے پر سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا، وزیراعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان نیشنل پارٹی (مینگل) کے سربراہ | سردار اختر مینگل کے احتجاج پر ہونے والے مبینہ خودکش حملے کی شدید مذمت (بقیہ نمبر 10 صفحہ نمبر 2 پر)

کی ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنی ایک ٹویٹ میں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت اس واقعے کی مکمل اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کرے گی تاکہ ذمہ داران کو کیفر کردار تک پہنچایا جا سکے انہوں نے کہا کہ سردار اختر مینگل کو جس نوعیت کی سیکیورٹی درکار ہوگی حکومت فراہم کرے گی ان کا کہنا تھا کہ دہشت گردی کسی بھی صورت قابل قبول نہیں اور جس کے خلاف بھی ہو قابل مذمت ہے حکومت بلوچستان صوبے میں امن و امان کے قیام کے لیے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے اور ایسے واقعات کے سدباب کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں گے وزیراعلیٰ بلوچستان نے متعلقہ اداروں کو ہدایت کی کہ وہ واقعے کی فوری اور جامع تحقیقات کریں اور سیکورٹی کے تمام پہلوؤں کا جائزہ لے کر ضروری اقدامات کریں تاکہ مستقبل میں ایسے واقعات کی روک تھام کو یقینی بنایا جا سکے انہوں نے کہا کہ

حکومت عوام کی جان و مال کے تحفظ کے لیے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے اور اس سلسلے میں کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1 Page No. 8

DAILY ZAMANA
روزنامہ زمانہ کوئٹہ
بانی: سید فصیح اقبال
رجسٹرڈ نمبر بی سی۔ 1
چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین
جلد 80 | اتوار 30 مارچ 2025ء 29 رمضان 1446ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 89

ہر قسم کی دہشتگردی قابل مذمت ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

اختر مینگل کے احتجاج پر ہونے والے مبینہ خودکش حملے کی شدید مذمت کرتا ہوں، میر سرفراز بگٹی

حکومت اس معاملے کی نہ صرف مکمل تحقیقات کرے گی بلکہ سردار اختر مینگل کو جس قسم کی سیکورٹی درکار ہے حکومت فراہم کرے گی

کوئٹہ (یو این اے) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سماجی رابطے ویب سائٹ (ایکس) پر اپنے بیان میں کہا ہے کہ بی این پی مینگل کے سربراہ اختر مینگل کے احتجاج پر ہونے والے مبینہ خودکش حملے کی شدید مذمت کرتا ہوں۔ حکومت اس معاملے کی نہ صرف مکمل تحقیقات کرے گی بلکہ سردار اختر مینگل کو جس قسم کی سیکورٹی درکار ہے حکومت فراہم کرے گی۔ دہشت گردی جس کے بھی خلاف ہو وہ قابل مذمت ہے۔

CLIPPING SERVICE

روزنامہ میزان کوئٹہ

بانی: مولانا عبدالکریم

بیاد: جمیل الرحمن

چیف ایڈیٹر: برکت علی

جلد 76 | اتوار 30 مارچ 2025ء 29 رمضان المبارک 1446ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 210

وزیر اعلیٰ بلوچستان کی سردار اختر مینگل کے احتجاج پر ہونے والے مبینہ خودکش حملے کی شدید مذمت اور متعلقہ اداروں کو واقعے کی فوری اور جامع تحقیقات کرنے کی ہدایت

حکومت قیام امن کیلئے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے، سرفراز بگٹی

حکومت اس واقعے کی مکمل اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کرے گی تاکہ ذمہ داران کو کیفر کردار تک پہنچایا جا سکے، سردار اختر مینگل کو جس نوعیت کی سیکیورٹی درکار ہوگی حکومت فراہم کرے گی، دہشت گردی کسی بھی صورت قابل قبول نہیں اور جس کے خلاف بھی ہو، ٹوئٹ

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان نیشنل پارٹی (مینگل) کے سربراہ سردار اختر مینگل کے احتجاج پر ہونے والے مبینہ خودکش حملے کی شدید مذمت کی ہے سماجی رابطے کی سائٹ (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

ایکس پر اپنی ایک ٹوئٹ میں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت اس واقعے کی مکمل اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کرے گی تاکہ ذمہ داران کو کیفر کردار تک پہنچایا جا سکے انہوں نے کہا کہ سردار اختر مینگل کو جس نوعیت کی سیکیورٹی درکار ہوگی حکومت فراہم کرے گی ان کا کہنا تھا کہ دہشت گردی کسی بھی صورت قابل قبول نہیں اور جس کے خلاف بھی ہو قابل مذمت ہے حکومت بلوچستان صوبے میں امن و امان کے قیام کے لیے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے اور ایسے واقعات کے سدباب کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں گے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے متعلقہ اداروں کو ہدایت کی کہ وہ واقعے کی فوری اور جامع تحقیقات کریں اور سیکورٹی کے تمام پہلوؤں کا جائزہ لے کر ضروری اقدامات کریں تاکہ مستقبل میں ایسے واقعات کی روک تھام کو یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت عوام کی جان و مال کے تحفظ کے لیے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے اور اس سلسلے میں کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Balochistan Tim

Founded by Syed Fasei

92 NEWS MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1053 QUETTA Sunday March 30, 2025 /Ramazan 29, 144

Bugti vows to bring mastermind of suicide to justice

Staff Report

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti has strongly condemned the alleged suicide attack on the protest of Balochistan National Party (Mengal) chief Sardar Akhtar Mengal. Bugti vowed to conduct a thorough and impartial investigation to bring those responsible to justice. In a statement, Bugti emphasized that the government will provide Sardar Akhtar Mengal with all necessary security measures. He reiterated that terrorism is unacceptable and condemned it in all its forms. The government is committed to establishing law and order in Balochistan and will utilize all resources to prevent such incidents.

Mir Sarfraz Bugti emphasized that restoring public trust in the government is only possible through good governance. He urged government officers and employees to recognize their responsibilities and work towards public welfare.

He asserted that non-performing officers who fail to address public concerns have no right to remain in office. He called for amendments to the Civil Servants Act to facilitate the forced retirement of inactive officers.

The Chief Minister announced that, with the support of the Information Technology Department, he now has access to a database of government officers and employees and will personally monitor their attendance. He warned of strict decisions in case of unsatisfactory performance.

He instructed that development projects should not merely focus on constructing buildings but must prioritize public welfare. If necessary, government officials should be prepared to work in remote areas under challenging conditions to ensure genuine service delivery.

Mir Sarfraz Bugti declared that no government officer or employee could deviate from the state's narrative. He warned that poor governance empowers anti-state elements, making its prevention crucial. Acknowledging that Balochistan is facing a difficult period, he urged all government officials to focus on solving public problems.

He also announced plans to create more employment opportunities in the Public Sector Development Program (PSDP) with the cooperation of the private

حکومت صوبے میں امن اور خوشحالی کیلئے مذاکرات کیلئے تیار ہے، صادق عمرانی

بین الاقوامی طاقتیں ملک و صوبے کے حالات کو خراب کرنے کی کوشش کررہی ہیں، صوبائی وزیر کی گفتگو

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) صوبائی وزیر ایریگیشن میر محمد صادق عمرانی نے کہا ہے کہ موجودہ حکومت صوبے میں امن کے لیے، معاشی ترقی اور خوشحالی کے لئے تمام قوتوں سے مذاکرات کرنے کے لئے تیار ہے۔ مگر جو قانون ہاتھ میں لے گا تو قانون حرکت میں آئے گیان خیالات کا اظہار انہوں نے عمرانی ہاؤس میں میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ اس ملک کے اندر، و بلوچستان کے اندر جمہوری حکومت آئی ہے تو بین الاقوامی طاقتیں ملک و صوبے کے حالات کو خراب کرنے کی کوشش کررہے ہیں انہوں نے کہا کہ لانگ مارچ جلسے جلوس اس ملک اور صوبے کے اندر جمہوری حکومت کو کمزور کرنے کی سازش ہے انہوں نے کہا کہ ایریگیشن سسٹم میں بہتری لاکر موجودہ حکومت نے ریکارڈ بمپر کرافٹ فصلیں حاصل کی ہیں جس سے نہ صرف صوبے کی خوراک کی ضروریات پوری کی جارہی ہیں بلکہ خطیر رقم کی پیداوار حاصل کر کے کسانوں کو مزید معاشی طور پر مستحکم کیا گیا ہے بلوچستان کے اپنے حصے کے پانی سے مزید ایک لاکھ ایکڑ اراضی سیراب کی گئی بروقت پانی کی فراہمی اور منصفانہ طور پر پانی کے تقسیم کار کے عمل کو یقینی بنایا گیا تاکہ ٹیل کے زمینداروں کو بھی ان کے جائز حصے کے پانی کی فراہمی کو یقینی بنایا جا سکے غیر ملکی ایجنسیاں بلوچستان میں عدم استحکام کے لیے سرگرداں ہیں۔

بلوچستان کے سرداروں نے عوام کو پسماندہ رکھا، وزیر ریلوے

ٹرینوں کی سکیورٹی بڑھا دی، حنیف عباسی، جیو کے "جرگہ" میں سلیم صافی سے گفتگو

کراچی (ٹی وی رپورٹ) وفاقی وزیر ریلوے محمد حنیف عباسی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے سرداروں نے عوام کو پسماندہ رکھا جبکہ نام نہاد دانشور بیرون ملک جا کر پاکستان کے خلاف پروپیگنڈہ کرتے ہیں، ریلوے کو ملک کا اسٹریٹجک اثاثہ قرار دیا، ٹرینوں کی سکیورٹی بڑھا دی گئی ہے اور فول پروف انتظامات کیے گئے ہیں۔ جعفر ایکسپریس پشاور سے کوئٹہ پہنچی اور چار سو مسافروں کو لے کر روانہ ہوئی لیکن سوشل میڈیا پر غلط معلومات پھیلائی گئیں کہ ٹرین خالی تھی۔ جیو کے پروگرام "جرگہ" میں میزبان سلیم صافی سے گفتگو کرتے ہوئے حنیف عباسی نے مزید کہا کہ ان کا اصل ہدف کارگو سروس ہے جبکہ کراچی اور لاہور میں ریلوے کی بہترین املاک کو لیز پر دیا جاسکتا ہے۔ سولر پراپرٹیز کا تخمینہ 850 ارب روپے لگایا گیا ہے جبکہ ایم ایل ون قرض کے بجائے سرمایہ کاری اور شیئرنگ ماڈل پر مکمل کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ریلوے کی زمینوں سے قبضہ ختم کرایا جائے گا اور چھ ماہ میں فیئر ٹرین سے ریلوے کو منافع بخش بنایا جائے گا۔ انہوں نے ریلوے کو ملک کا اسٹریٹجک اثاثہ قرار دیا۔ حنیف عباسی نے مزید کہا کہ وہ وزیراعظم کی خواہش پر وزیر بنے ہیں ریلوے میں شدید چیلنجز ہیں ٹریک سمیت کئی چیزیں مدت پوری کرچکی ہیں۔ دنیا بھر میں ٹرینیں کارگو سے کماتی ہیں اور مسافروں کو سبسڈی دیتی ہیں پاکستان میں بھی ریونیو میں بتدریج اضافہ ہورہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایم ایل ون کا کوئی نام و نشان نہیں تھا اب معاہدوں کے قریب ہیں دو سے تین سال میں مکمل ہوسکتی ہے۔ ریلوے کی اسپتالوں کو آؤٹ سورس کریں گے نقصان کم کر کے ریلوے کو خودکفیل بنائیں گے۔ بلوچستان میں ٹرین سروس کی بحالی پر بات کرتے ہوئے کہا کہ بولان ایکسپریس روزانہ چلائی جائے گی جعفر ایکسپریس حملے سے متعلق کہا کہ دشمن ہمیں لڑانا چاہتا تھا لیکن قوم نے دانشمندی کا مظاہرہ کیا ہے۔ دہشت گردی کو محرومی کا نتیجہ قرار دینے سے انکار کرتے ہوئے وزیر ریلوے نے کہا کہ بلوچستان کے سرداروں نے عوام کو پسماندہ رکھا جبکہ نام نہاد دانشور بیرون ملک جا کر پاکستان کے خلاف پروپیگنڈہ کرتے ہیں۔ جعفر ایکسپریس حملے کے بعد آپریشن میں دہشت گردوں کو شکست دی گئی، حملہ آور افغانستان سے سیٹلائٹ کے ذریعے رابطے میں تھے اور جدید اسلحہ برآمد ہوا۔ ماہرنگ بلوچ پر بات کرتے ہوئے کہا کہ ان کے والد بی ایل اے کے دہشت گرد تھے اور ماہرنگ بلوچ حکومت کے خرچ پر پڑھی ہیں لیکن بیانیہ کچھ اور بنایا جارہا ہے۔ افغانستان پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان نے انہیں چالیس سال پناہ دی، لیکن وہ بھارت کو سپورٹ کرتے ہیں اور سولہ میں سے بارہ خودکش حملوں میں افغان دہشت گرد ملوث ہیں۔ عمران خان سے متعلق کہا کہ ہر ہفتے ان کی بہنیں اور سلمان اکرم راجا ملاقات کرتے ہیں۔ نئے وکیل دو دو کروڑ میں ہائر کیے گئے جبکہ سلمان اکرم، لطیف کھوسہ اور بیرسٹر گوہر ان کے وکیل نہیں رہے۔

بدامنی پھیلانے والے عناصر کو کامیاب نہیں ہونے دینگے، سلیم کھوسہ

ماہِ مقدس اور عید الفطر کے موقع پر پولیس اہلکاروں اور شہریوں کو نشانہ بنانا افسوسناک ہے

مانجھی پور (نامہ نگار) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے پارلیمانی لیڈر اور صوبائی وزیر میر سلیم احمد کھوسہ نے کوئٹہ میں پولیس موبائل پر ہونے والے دھماکے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ ماہِ مقدس اور عید الفطر کے موقع پر پولیس اہلکاروں اور بے گناہ شہریوں کو نشانہ بنانا افسوسناک اور قابلِ مذمت ہے۔ بلوچستان میں جاری دہشت گردی کی کارروائیاں گھناؤنی اور بزدلانہ ہیں، بے گناہ شہریوں اور مسافروں کو نشانہ بنانا ناقابلِ معافی جرم ہے ایسے عناصر ملک میں بدامنی پھیلانے کی مذموم سازش کررہے ہیں جنہیں کسی صورت کامیاب نہیں ہونے دیا جائے گا، میر سلیم احمد کھوسہ نے جاں بحق افراد کے لواحقین سے دلی تعزیت اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لیے دعا کرتے ہوئے کہا کہ حکومت اور سیکورٹی ادارے عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے ہر ممکن اقدامات کررہے ہیں اور دہشت گردی میں ملوث عناصر کو جلد کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا، سلیم خان کھوسہ نے کہا کہ بلوچستان کے عوام ہمیشہ سے امن اور بھائی چارے کے داعی رہے ہیں مگر دہشت گردی کی یہ گھناؤنی کوشش خطے کے امن و استحکام کو سبوتاژ کرنے کی سازش ہے۔

سردار بہرام بلیدی عوام دوست شخصیت تھے، صوبائی وزراء

والد کے انتقال پر صوبائی مشیر ڈاکٹر ربابہ بلیدی اور میر عطاءاللہ بلیدی سے مختلف شخصیات کی تعزیت

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزراء میر سلیم خان کھوسہ، سردار عبدالرحمٰن کھیتران، ڈپٹی اسپیکر بلوچستان اسمبلی غزالہ گولہ بیگم ترجمان حکومت بلوچستان شاہد رند وزیر اعلیٰ بلوچستان کے پریس سیکرٹری شیخ عبدالرزاق سابق صوبائی وزراء میر سکندر علی عمرانی، میر عبدالماجد ابڑو، میر عبدالغفور لہڑی اور سیاسی رہنما میر شوکت علی بنگلزئی نے الگ الگ بیانات میں مشیر ترقی نسواں ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی، میر عطاءاللہ خان بلیدی اور میر اسد اللہ خان بلیدی کے والد سردار بہرام خان بلیدی کے انتقال پر تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ سردار بہرام خان بلیدی ایک معزز، نفیس اور عوام دوست شخصیت تھے جن کی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا ان کی وفات سے جو خلا پیدا ہوا ہے، وہ مدتوں محسوس کیا جاتا رہے گا رہنماؤں نے مرحوم کی مغفرت اور پسماندگان کیلئے صبر جمیل کی دعا کی۔

سردار بہرام بلیدی اصول پسند شخصیت کے مالک تھے، سردارزادہ فیصل جمالی

کوئٹہ (پ ر) صوبائی وزیر سردارزادہ فیصل خان جمالی نے سردار بہرام خان بلیدی کے انتقال پر تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ مرحوم ایک اصول پسند مدبر اور عوامی خدمات سے سرشار شخصیت کے مالک تھے مرحوم کی سیاسی سماجی اور قبائلی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 30 MAR 2025

Page No. 12

دہشتگردی سے نمٹنے کیلئے وزیراعظم، آرمی چیف اور تمام سٹیک ہولڈرز ایک صفحے پر ہیں، صوبوں کی مشاورت کے بغیر کوئی فیصلہ نہیں کیا جائے گا

بلوچستان اور کے پی کو دہشتگردی سے نمٹنے کیلئے ہر ممکن مدد فراہم کرینگے، وزیر داخلہ

وفاقی سطح پر ایف آئی اے کے کاؤنٹر ٹیررازم ونگ کو بھرپور طریقے سے فعال کیا جائے گا، فرنٹیئر کانسٹیبلری کی تنظیم نو کے بعد نیشنل ریزرو پولیس میں تبدیل کیا جارہا ہے، محسن نقوی

اجلاس میں صوبوں میں کاؤنٹر ٹیررازم ڈیپارٹمنٹ کی استعداد کار کو بڑھانے پر ہونیوالی پیشرفت کا جائزہ لیا گیا، غیر ملکیوں کی سیکورٹی کیلئے ایس او پیز پر سختی سے عمل کی ہدایت

اجلاس میں بہتر مانیٹرنگ کو یقینی بنانے کیلئے دھماکہ خیز مواد کو وفاقی سبجیکٹ بنانے پر اتفاق، صوبوں میں کاؤنٹر ٹیررازم ڈیپارٹمنٹ کی استعداد کار کو بڑھانے پر ہونیوالی پیشرفت کا جائزہ

اسلام آباد (زاہد احمد خان) وزیر داخلہ محسن نقوی کی زیر صدارت کاؤنٹر ٹیررازم کمیٹی کا دوسرا اجلاس ہوا، وزیر مملکت داخلہ طلال چودھری، وفاقی سیکرٹری داخلہ، ڈی جی ایف آئی اے، ڈی جی پاسپورٹ، نیشنل کوآرڈینیٹر نیکٹا، چیف کمشنر اسلام آباد، کوآرڈینیٹر نیشنل .... بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 پر

ایکشن پلان، سیکورٹی اداروں کے نمائندوں نے شرکت کی، وزیر قانون پنجاب ملک صہیب احمد، مشیر اطلاعات خیبر پختونخوا بیرسٹر سیف، وزیر داخلہ سندھ ضیاء الحسن لنجار، وزیر داخلہ آزاد کشمیر اور وزیر داخلہ گلگت بلتستان بھی شریک ہوئے، تمام صوبوں بشمول آزاد کشمیر اور گلگت بلتستان کے سیکرٹریز داخلہ اور آئی جیز نے زوم کے ذریعے اجلاس میں شرکت کی، وزیر داخلہ محسن نقوی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا دہشتگردی سے نمٹنے کیلئے وزیراعظم، آرمی چیف اور تمام سٹیک ہولڈرز ایک صفحے پر ہیں، صوبوں کی مشاورت کے بغیر کوئی فیصلہ نہیں کیا جائے گا، اجلاس میں صوبوں میں کاؤنٹر ٹیررازم ڈیپارٹمنٹ کی استعداد کار کو بڑھانے پر ہونیوالی پیشرفت کا جائزہ لیا گیا، محسن نقوی نے کہا دہشتگردی کے موثر سدباب کیلئے صوبائی سطح پر کاؤنٹر ٹیررازم ڈیپارٹمنٹ کو مکمل طریقے سے فعال کیا جانا انتہائی ضروری ہے، خیبر پختونخوا اور بلوچستان کو درپیش چیلنجز کے پیش نظر ہر ممکن مدد فراہم کریں گے، وفاقی سطح پر ایف آئی اے کے کاؤنٹر ٹیررازم ونگ کو بھرپور طریقے سے فعال کیا جائے گا، فرنٹیئر کانسٹیبلری کی تنظیم نو کے بعد نیشنل ریزرو پولیس میں تبدیل کیا جارہا ہے، اجلاس میں بہتر مانیٹرنگ کو یقینی بنانے کیلئے دھماکہ خیز مواد کو وفاقی سبجیکٹ بنانے پر اتفاق کیا گیا، اجلاس میں وزارت خارجہ کے ذریعے افغان حکومت کے سامنے دہشتگردی کے مسئلے کو مؤثر طریقے سے اٹھانے کا بھی فیصلہ کیا گیا، وزیر داخلہ محسن نقوی نے زور دیا تمام ادارے غیر ملکی شہریوں کی فول پروف سیکیورٹی کے ایس او پیز پر سختی سے عمل درآمد کو یقینی بنائیں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 30 MAR 2025 Page No. 13

لکپاس: بی این پی کے دھرنے کے قریب خودکش دھماکہ، سردار اختر مینگل و دیگر رہنما محفوظ

خودکش بمبار کی شناخت، تحقیقات کا آغاز، بلوچستان حکومت

دھماکے میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا، حملہ آور سخت سیکیورٹی کے باعث اندر داخل نہ ہو سکا، اور خود کو اڑا دیا، حملہ آور کے کپڑوں سے کارڈ برآمد، دوسرا ساتھی موٹر سائیکل پر فرار ہو گیا، لیویز حکام

احتجاج پرامن ہے درمیانی راستہ خواتین کی رہائی ہے، گرفتار خواتین کو رہا کرو اور ہم واپس چلے جائیں گے، خواتین کی رہائی کے بدلے میں اپنی گرفتاری دینے کے لیے تیار ہوں، سردار اختر مینگل

جلسہ شروع تھا اسی دوران مشکوک شخص پر پارٹی ورکروں اور سیکورٹی والوں کی نظریں پڑی اس کو دور سے روکنے کی کوشش کی تو اس نے پسٹل نکالا اور بھاگنے لگا اسی دوران دھماکہ ہوا، میڈیا سے گفتگو

بی این پی کی قیادت کی ساتھ رابطے میں ہیں، عوام کی جان و مال کے تحفظ کیلئے تمام اقدامات کرینگے، بلوچستان حکومت واقعے کی مکمل چھان بین کر رہی ہے، ترجمان بلوچستان حکومت

کوئٹہ (سٹی رپورٹر، آن لائن، م ڈ) بلوچستان کے صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے لک پاس کے مقام پر بلوچستان نیشنل پارٹی (بی این پی مینگل) کے دھرنے کے قریب خودکش حملہ آور نے خود کو دھماکے سے اڑا دیا، اختر مینگل اور دیگر رہنما محفوظ رہے۔ رپورٹ کے مطابق لیویز ذرائع نے دعویٰ کیا کہ دھماکے میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا، دھماکہ بی این پی کے جاری دھرنے کے مقام سے کچھ فاصلے پر ہوا۔ مقامی میڈیا پا نمائندوں کے مطابق دھماکا میں بی این پی قیادت اور کارکنان محفوظ رہے۔ سیکورٹی ذرائع کا کہنا ہے کہ ریسکیو ٹیمیں جائے وقوع پہنچ گئیں جب کہ قانون نافذ کرنے والے اداروں نے علاقے کو گھیرے میں لے لیا۔ ترجمان حکومت بلوچستان شاہد رند نے کہا کہ دھرنے کے شرکاء، سردار اختر مینگل اور بی این پی کی تمام سیاسی قیادت محفوظ ہے۔ حکومت بلوچستان گزشتہ رات سے بی این پی کی قیادت کے ساتھ رابطے میں ہے۔ بعد ازاں حامیوں سے خطاب کرتے ہوئے ....

بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

سردار اختر مینگل نے دعویٰ کیا کہ دھماکے میں ریلی کے 4 شرکاء زخمی ہوئے۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ ہمیں کسی گروپ سے کوئی خطرہ نہیں، کوئی خطرہ ہے تو وہ ریاست سے ہے۔ بی این پی۔مینگل کے صدر نے زور دیا کہ حکومت حالات خراب کرنا چاہتی ہے لیکن ان کا احتجاج پرامن طریقے سے جاری رہے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ ہمارا جواب یہ ہے کہ درمیانی راستہ خواتین کی رہائی ہے، گرفتار خواتین کو رہا کرو اور ہم واپس چلے جائیں گے، خواتین کی رہائی کے بدلے میں اپنی گرفتاری دینے کے لیے تیار ہوں۔ دریں اثناء ترجمان بلوچستان حکومت نے کہا ہے کہ مستونگ لک پاس کے قریب مبینہ خودکش دھماکہ ہوا ہے۔ جائے دھماکہ کے نزدیک بلوچستان نیشنل پارٹی کا دھرنا جاری تھا۔ اطلاعات کے مطابق کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ شرکاء، سردار اختر مینگل اور بی این پی کی تمام سیاسی قیادت محفوظ ہے۔ حکومت بلوچستان گزشتہ رات سے بی این پی کی قیادت کی ساتھ رابطے میں ہے آج حکومتی وفد کا سردار اختر مینگل سے ملاقات پر اتفاق ہوا۔ بلوچستان حکومت واقعے کی مکمل چھان بین کر رہی ہے۔ انکوائری کے نتائج سے عوام کو جلد آگاہ کیا جائے گا۔ دھرنے کے شرکاء بشمول سردار اختر مینگل، دیگر قیادت اور عوام کی حفاظت حکومت کی ذمہ داری ہے۔ سردار اختر مینگل، بی این پی اور عوام سے گزارش ہے کہ حکومت کے ساتھ تعاون کریں اور بات چیت سے صورتحال کو بہتر بنانے

[illegible] دوسری جانب بلوچستان نیشنل پارٹی کے سربراہ سردار اختر جان مینگل [illegible] خودکش حملہ آور [illegible] انتظامیہ [illegible] گرفتار خواتین کی رہائی تک [illegible] جلسہ گاہ سے [illegible] کو گزشتہ روز لکپاس دھرنے میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ سردار اختر جان مینگل نے کہا کہ جلسہ شروع تھا اسی دوران ایک مشکوک شخص پر پارٹی ورکروں اور سیکورٹی والوں کی نظریں پڑی تو انہوں نے اس کو دور سے روکنے کی کوشش کی تو اس نے پسٹل نکالا اور بھاگنے لگا سیکورٹی ورکرز اس کے پیچھے بھاگے گئے تو خودکش حملہ آور نے دور جا کر خودکش دھماکہ کیا گیا کہتے گزرنے کے باوجود انتظامیہ کی طرف سے کوئی سیکورٹی کے انتظامات نہیں کیے گئے روڈ پر ایف سی، لیویز اور سی ٹی ڈی بھی کھڑی ہے ایف سی کے قلعے بھی ہیں کیا ان کا کام صرف یہاں پر تنگ سے جانے والی گاڑیوں سے بھتہ وصول کرنا ہے کیا سیکورٹی ان کی ذمہ داری نہیں ہے۔ حکومت نے ہمیں یہاں روکا تو سیکورٹی کے انتظامات ان کی ذمہ داری بنتی ہے۔ انتظامیہ خودکش واقعہ کے بعد جائے وقوعہ پر نہیں پہنچی اور اسے یہ واقعہ پر انتظامیہ پہنچ جاتی کہ آپ لوگ خیریت سے ہیں ہم خودکش دھماکہ سے چند گز کے فاصلے پر تھے زوردار دھماکہ ہوا ہمیں معلوم نہیں ہو سکا کہ کتنی ہلاکتیں ہوئیں دھماکے کی آواز لکپاس کے اس طرف اور مستونگ تک سنی گئی ہوگی انتظامیہ کی جانب سے کوئی ایمبولینس نہیں بھیجی گئی۔ خودکش کی جگہ پر شواہد اکٹھے کر کے اس کے فنگر پرنٹس دیکھتے کہ کون ہے ہم سمجھتے ہیں یہ غفلت نہیں بلکہ دیدہ دانستہ فعل ہے ہمیں خوفزدہ کرنے کی کوشش ہے ہم واپس ہوں یہ ان کی غلط سوچ ہے ہم اس طرح کے ہتھکنڈوں سے نہ پہلے خوفزدہ ہوئے ہیں نہ اب ہوں گے۔ ریاستی عقوبت خانے بلوچوں سے بھرے پڑے ہیں عورتوں کی گرفتاری پر کسی صورت خاموش نہیں بیٹھیں گے ماہ رنگ بلوچ، بی بی گل بلوچ، سمی دین بلوچ، بیبو بلوچ سمیت دیگر کو رہا کیا جائے۔

لک پاس دھماکہ، پانچ سے چھ افراد معمولی زخمی، تحقیقات جاری، ڈپٹی کمشنر مستونگ

مستونگ (یو این اے) مستونگ کے ڈپٹی کمشنر ذوہیب کبزئی نے کہا ہے کہ لک پاس دھماکے میں پانچ سے چھ افراد معمولی زخمی ہوئے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ زخمیوں کو معمولی خراشیں آئی ہیں اور انہیں فوری طبی امداد ....

بقیہ 38 صفحہ نمبر 7 پر

فراہم کر دی گئی ہے۔ ڈپٹی کمشنر کے مطابق دھماکے کی نوعیت جاننے اور اس کے پس پردہ عوامل معلوم کرنے کے لیے تحقیقات کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ قانون نافذ کرنے والے ادارے موقع پر موجود ہیں اور مزید معلومات اکٹھی کی جا رہی ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 30 MAR 2025 Page No. 14

بی این پی کی کوئٹہ میں احتجاجی مظاہرہ کی درخواست مسترد

دفعہ 144 نافذ ہے جلسے، جلوس اور ریلی کی اجازت نہیں دے سکتے، ڈپٹی کمشنر کا آغا حسن کو مراسلہ

لانگ مارچ کوئٹہ کی حدود میں داخل ہوا تو کسی ناخوشگوار واقعہ کی ذمہ داری منتظمین پر عائد ہوگی، انتظامیہ

کوئٹہ (این این آئی) بی این پی کی کوئٹہ میں احتجاجی مظاہرہ کرنے کی درخواست ڈپٹی کمشنر کوئٹہ نے امن وامان کی کشیدہ صورتحال اور دفعہ 144 نافذ ہونے کے باعث مسترد کردی، ڈپٹی کمشنر کوئٹہ نے بذریعہ مراسلہ آغا حسن بلوچ کو آگاہ کیا ہے کہ محکمہ داخلہ بلوچستان نے امن وامان کی کشیدہ صورتحال کے باعث دفعہ 144 نافذ کی ہوئی ہے جسکے باعث بی این پی کو کسی بھی قسم کے جلسے جلوس اور ریلی کی اجازت نہیں دے سکتے۔ مراسلے میں کہا گیا کہ دفعہ 144 کے مطابق 5 یا اس سے زائد افراد کے ایک جگہ پر جمع ہونے، لاؤڈ اسپیکر کا استعمال کرنے، اسلحہ کی نمائش کرنے پر مکمل طور پر پابندی عائد ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے آغا حسن بلوچ کو آگاہ کیا کہ انکی جانب سے جلسہ کی اجازت دینے کیلئے جمع کروائی گئی درخواست پر (ڈی آئی سی سی) کمیٹی نے یہ فیصلہ کیا کہ امن وامان کے پیش نظر جلسہ وجلوس کی اجازت نہیں دے سکتے، ڈپٹی کمشنر نے آغا حسن بلوچ کو اس بابت بھی آگاہ کیا کہ بی این پی کا لانگ مارچ کوئٹہ کی حدود میں داخل نہیں ہوسکتا اگر پیش قدمی کی جاتی ہے تو کسی بھی ناخوشگوار واقعہ کی ذمہ داری منتظمین پر عائد ہوگی اوران کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے گی۔

کوئٹہ سے عید اسپیشل ٹرین سخت سیکورٹی میں پشاور کیلئے روانہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) عید اسپیشل ٹرین ہفتہ کو کوئٹہ سے 4 سو مسافروں کو لیکر پشاور روانہ ہوگئی ریلوے حکام کے مطابق 9 بوگیوں پر مشتمل عید ٹرین کی حفاظت کے لیے سیکورٹی کے فول پروف انتظامات کیے گئے ہیں۔

واشک: فرائض میں غفلت اور نااہلی دکھانے پر 13 لیویز اہلکار برطرف

واشک (نامہ نگار) واشک کے علاقے ناگ کے 13 لیویز اہلکار ملازمت سے برطرف کردیے گئے ڈپٹی کمشنر واشک کے مطابق اہلکاروں کو فرائض سے غفلت اور نااہلی دکھانے پر برطرف کیا گیا جن میں ایک حوالدار اور 12 سپاہی شامل ہیں واضح رہے کہ چند روز قبل دہشت گرد لیویز اہلکاروں سے اسلحہ، گاڑی اور موٹر سائیکل چھین کر فرار ہوگئے تھے۔

گوادر میں رات کے اوقات پبلک ٹرانسپورٹ کا داخلہ بند رہیگا، انتظامیہ

کراچی اور کوئٹہ سے آنیوالی ٹرانسپورٹ صبح 5 بجے روانہ ہوگی، خلاف ورزی پر گاڑیاں روک لی جائینگی

گوادر (ق ن) محکمہ داخلہ حکومت بلوچستان کے احکامات کی روشنی اور موجودہ حالات کے پیش نظر انتظامیہ نے پبلک ٹرانسپورٹرز کو بذریعہ نوٹس مطلع کیا ہے کہ 28 مارچ سے تاحکم ثانی ضلع گوادر کی حدود میں کراچی اور کوئٹہ سے آنے والی ہر قسم کی پبلک ٹرانسپورٹ کا رات کے وقت داخلہ مکمل طور پر بند رہے گا۔ مسافروں کی سیکورٹی کو مدنظر رکھتے ہوئے ضلعی انتظامیہ نے پرائیویٹ ٹرانسپورٹ ایسوسی ایشن کے ساتھ مشاورت کے بعد درج ذیل اوقات مقرر کئے ہیں، کراچی اور کوئٹہ سے گوادر آنے والی تمام پبلک ٹرانسپورٹ صبح 5 بجے سے اپنا سفر شروع کرنے گی جبکہ آخری گاڑی صبح 10 بجے روانہ ہوگی تاکہ تمام مسافر گاڑیاں شام تک بحفاظت گوادر پہنچ سکیں۔ گوادر سے کراچی اور کوئٹہ جانے والی تمام پبلک ٹرانسپورٹ صبح 6 بجے روانہ ہوگی جبکہ آخری گاڑی دوپہر 1 بجے نکلے گی تاکہ مسافر مغرب سے پہلے اپنی منزل پر پہنچ سکیں۔ ان اوقات کے علاوہ ضلع گوادر میں داخل ہونے والی گاڑیوں کو چیک پوسٹوں پر روک دیا جائے گا۔ لہٰذا تمام ٹرانسپورٹرز سے گزارش ہے کہ مقررہ ٹریفک ایڈوائزری پر مکمل عملدرآمد یقینی بنائیں۔

کیپٹن (ر) عبدالسعید نوید آئی جی جیل خانہ جات تعینات

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) چیف سیکرٹری شکیل قادر خان نے مجاز اتھارٹی کی منظوری کے بعد کیپٹن (ر) عبدالسعید نوید کو آئی جی جیل خانہ جات تعینات کردیا ہے۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان میں اینٹیمنی دھات کے بڑے ذخائر کی دریافت

گلگت میں بھی 10 معدنی بلاکس میں سونا، تانبہ، نکل اور کوبالٹ کے ذخائر کی تصدیق

منصوبے کا اعلان 8، 9 اپریل کو پاکستان منرلز انویسٹمنٹ فورم 2025 کے دوران متوقع

کوئٹہ (نیوز ڈیسک) بلوچستان میں اینٹیمنی دھات کے بڑے ذخائر کی دریافت، گلگت بلتستان میں 10 معدنی بلاکس کے حصول کی پیشرفت میں سونا، تانبہ، نکل اور کوبالٹ کے ذخائر کی تصدیق کرلی گئی، آئل اینڈ گیس ڈویلپمنٹ کمپنی لمیٹڈ (او جی ڈی سی ایل) اور پاکستان منرل ڈویلپمنٹ کارپوریشن (پی ایم ڈی سی) کا جامع تجارتی منصوبہ ہے۔........ بقیہ 12 صفحہ نمبر 7 پر

او جی ڈی سی ایل اور پی ایم ڈی سی کی 50:50 شراکت داری، مشترکہ منصوبے کا اعلان 8-9 اپریل کو پاکستان منرلز انویسٹمنٹ فورم 2025 کے دوران متوقع ہے اسی طرح گلگت بلتستان میں 10 معدنی بلاکس کے حصول میں پیش رفت سامنے آئی ، سونا، تانبہ، نکل اور کوبالٹ کے ذخائر کی تصدیق کی گئی، اینٹیمنی کی ریفائننگ کیلئے پاکستان نے اومان کی جدید سہولیات سے استفادہ کرنے پر غور شروع کردیا، پاکستان میں جدید کان کنی کے فروغ کیلئے تعلیمی نصاب کو عالمی معیار سے ہم آہنگ کرنے کا فیصلہ کرلیا گیا۔

عیدالفطر کیلئے سیکیورٹی پلان مرتب، کوئٹہ میں ڈھائی ہزار اہلکار تعینات ہونگے

اہم سرکاری اور حساس مقامات پر اسنائپرز، بازاروں اور شاپنگ سینٹرز کے باہر سادہ کپڑوں میں اہلکار تعینات کیے جائیں گے

شہر کے 5 مقامات پر کوئیک ریسپانس فورس تعینات رہے گی پیٹرولنگ اور چیکنگ کا سلسلہ بھی جاری رہے گا، ایس ایس پی آپریشنز کوئٹہ

کوئٹہ (اے این این) کوئٹہ میں عیدالفطر کے لیے سیکیورٹی پلان ترتیب دے دیا گیا ایس ایس پی آپریشنز کوئٹہ محمد بلوچ نے بتایا ہے کہ کوئٹہ کے لیے عیدالفطر کا سکیورٹی پلان ترتیب دے دیا گیا، اس موقع پر شہر میں ڈھائی ہزار سے زائد اہلکار تعینات کیے جائیں گے۔ انہوں نے بتایا ہے کہ شہر میں اہم سرکاری اور حساس مقامات پر اسنائپر تعینات کیے جائیں گے، بازاروں اور شاپنگ سینٹرز کے باہر سادہ کپڑوں میں اہلکار ابھی بھی تعینات ہیں۔ ایس ایس پی آپریشنز کوئٹہ نے بتایا ہے کہ شہر کے 5 مقامات پر کوئیک ریسپانس فورس بھی تعینات ہے۔ محمد بلوچ نے بتایا کہ شہر میں پیٹرولنگ اور چیکنگ کا سلسلہ بھی جاری ہے، شہر میں چاند رات اور عید کے لیے خصوصی ٹریفک پلان بھی مرتب کیا گیا ہے۔

سیاسی جماعتیں

امن وامان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 30 MAR 2025

Page No. 15

موجودہ صورتحال سے نجات کیلئے مشترکہ پلیٹ فارم سے جدوجہد کا آغاز کیا جائے، پشتونخوا نیپ

سنگین صورتحال سے نجات سیاسی جمہوری قوتوں کے وسیع متحدہ محاذ کی تشکیل اور اُن کے پلیٹ فارم سے جدوجہد میں ہے، عیسیٰ روشان

بی سے لیکر سوات تک پشتونخوا وطن پر بدترین دہشتگردی، لاقانونیت اور بدامنی مسلط ہے، کلی سلیمانخیل میں کارکنوں کے اجتماع سے خطاب

پشین (پ ر) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے رہنماؤں نے کہاہے کہ پشتون افغان ملت کو درپیش اذیت ناک اور سنگین صورتحال سے نجات پشتونخوا وطن کے سیاسی جمہوری قوتوں کے وسیع متحدہ محاذ کی تشکیل اور اُن کے پلیٹ فارم سے متحدہ جدوجہد میں ہے پشتونخوا وطن کے سیاسی جمہوری قوتوں کی قیادت کو اس اذیت ناک صورتحال کا پوری طرح ادراک ہے اور اس برسرزمین حقائق کو تسلیم نہیں کیا گیا .... بقیہ 75 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 75 صفحہ نمبر 7 پر

تو پشتون افغان ملت کی مزید بربادی وتباہی کی ذمہ دار قومی قیادت ہوگی اور مدعی سے گلہ کرنا صرف بزدلی میں شمار ہوتا ہے، پشتونخوا نیپ پشتونخوا وطن کے سیاسی جمہوری قوتوں کے وسیع متحدہ محاذ کی تشکیل کو اولین ضرورت سمجھتی ہے

بلاول بھٹو زرداری کی اختر مینگل کے لانگ مارچ پر خودکش حملے کی مذمت

واقعے کی مکمل تحقیقات کر کے ذمہ داروں کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے، چیئرمین پی پی

کوئٹہ (یو این اے) پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے بلوچستان نیشنل پارٹی (بی این پی) کے سربراہ سردار اختر مینگل کے لانگ .... بقیہ 6 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 6 صفحہ نمبر 7 پر

مارچ پر ہونے والے خودکش حملے کی شدید مذمت کی ہے۔ انہوں نے مستونگ کے علاقے لک پاس میں پیش آنے والے اس واقعے کو تشویشناک قرار دیتے ہوئے بلوچستان حکومت سے مطالبہ کیا کہ حملے کے منصوبہ سازوں کو کٹہرے میں لایا جائے۔ چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو ہدایت کی کہ واقعے کی مکمل تحقیقات کر کے ذمہ داروں کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے۔

CamScanner

مستونگ: بی این پی کے دھرنے کے قریب خودکش دھماکہ

سردار اختر مینگل سمیت تمام کارکن محفوظ رہے

حملہ آور سخت حفاظتی انتظامات کے باعث پنڈال تک نہ پہنچ سکا اور خود کو پنڈال سے کچھ فاصلے پر اڑا دیا، دو کارکن زخمی

مستونگ (نامہ نگار) بلوچستان نیشنل پارٹی لانگ مارچ لکپاس کے مقام پر خودکش حملے کی کوشش، دھماکے میں خودکش حملہ آور نے دھرنے کے مقام سے دور اپنے آپ کو اڑا دیا بی این پی کے دو کارکن معمولی زخمی۔ سردار اختر مینگل سمیت مرکزی قائدین اور دیگر کارکن محفوظ تفصیلات کے مطابق مستونگ میں لکپاس کے قریب بی این پی کے سربراہ سردار اختر مینگل کے لانگ مارچ دھرنے کے نزدیک خودکش دھماکا ہوا، تاہم حملہ آور دھرنا منتظمین کی جانب سے سخت حفاظتی انتظامات کے باعث پنڈال تک نہ پہنچ سکا اور اپنے آپ کو پنڈال سے کچھ فاصلے پر اڑا دیا۔ دھرنا منتظمین کے مطابق مشکوک شخص کی تلاشی لینے کی کوشش کی گئی تو اس نے فرار ہونے کی کوشش لیکن گر گیا۔ فرار ہونے میں ناکامی پر خود کو دھماکے سے اڑا دیا۔ دھماکے میں حملہ آور کے پیچھے بھاگنے والے دو کارکن معمولی زخمی ہوئے ہیں تاہم دیگر دھرنا شرکاء اور سردار اختر جان مینگل نواب محمد خان شاہوانی محفوظ رہے۔

قلات: سیکورٹی فورسز کا کامیاب آپریشن 6 دہشتگرد ہلاک

بھاری تعداد میں اسلحہ قبضے میں لے لیا گیا

آپریشن خفیہ اطلاعات پر کیا گیا، مارے جانے والے دہشت گرد سیکورٹی فورسز پر حملوں میں ملوث تھے، آئی ایس پی آر

ملک دشمن عناصر بلوچستان کے امن، ترقی اور خوشحالی کے دشمن، ان کے مکمل خاتمے تک جدوجہد جاری رہے گی، وزیراعلیٰ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر/خ ن) قلات میں سیکورٹی فورسز نے ٹارگٹڈ آپریشن کرتے ہوئے 6 دہشت گردوں کو ہلاک کر کے بھاری تعداد میں اسلحہ قبضے میں لے لیا۔ ہلاک دہشت گرد سیکورٹی فورسز پر حملوں میں ملوث تھے۔ وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی نے کامیاب آپریشن کو سراہا ہے۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق قانون نافذ کرنے والے اداروں کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ کالعدم تنظیم کے دہشت گردوں نے سیکورٹی فورسز پر حملے کی منصوبہ بندی کی ہے اور قلات میں موجود ہیں جس پر گزشتہ شب ٹارگٹڈ آپریشن کیا گیا۔ دہشت گردوں نے سیکورٹی فورسز کو دیکھتے ہی فائرنگ کر دی تاہم جوابی کارروائی میں چھ دہشت گرد ہلاک ہو گئے۔ فورسز نے بھاری اسلحہ قبضے میں لے لیا مارے جانے والے دہشت گرد سیکورٹی فورسز پر حملوں میں ملوث تھے آئی ایس پی آر کے مطابق قلات میں دہشت گردوں کی موجودگی کی اطلاع پر سیکورٹی فورسز نے آپریشن کیا سیکورٹی فورسز کے آپریشن کے دوران 6 دہشت گرد مارے گئے۔ ہلاک دہشت گرد حالیہ دہشت گردی کی کارروائیوں، قانون نافذ کرنے والے اداروں، شہریوں پر حملوں میں ملوث تھے۔ علاقے میں موجود دیگر ممکنہ دہشتگردوں کے خاتمے کیلئے کلیرنس آپریشن جاری ہے۔ فورسز بلوچستان کے امن، ترقی کو سبوتاژ کرنے کی کوششوں کو ناکام بنانے کیلئے پرعزم ہیں۔ دریں اثناء وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع قلات میں سیکورٹی فورسز کے کامیاب آپریشن کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گردوں کے خلاف اس بروقت اور مؤثر کارروائی سے علاقے میں امن و استحکام کو یقینی بنانے میں مدد ملے گی اپنے جاری ایک بیان میں وزیراعلیٰ نے سیکورٹی فورسز کی جرات مندانہ کارروائی کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ ملک دشمن عناصر بلوچستان کے امن، ترقی اور خوشحالی کے دشمن ہیں جن کے مکمل خاتمے تک ہماری جدوجہد جاری رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ قانون نافذ کرنے والے ادارے اور عوام مل کر ہر اس کوشش کو ناکام بنائیں گے جو صوبے کے استحکام کو نقصان پہنچانے کے لیے کی جائے گی میر سرفراز بگٹی نے آپریشن میں حصہ لینے والے افسران اور جوانوں کی بہادری کو سراہتے ہوئے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان حکومت، پاک فوج اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ مل کر دہشت گردوں کے مکمل خاتمے تک اپنی کوششیں جاری رکھے گی۔

اوستہ محمد اور ڈیرہ اللہ یار میں تاجروں کو لوٹ لیا گیا

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) اوستہ محمد اور ڈیرہ اللہ یار میں ڈاکوؤں نے دو تاجروں سے 14 لاکھ روپے اور موٹر سائیکل چھین لی۔ واقع کیخلاف تاجروں نے احتجاج ٹائر جلا کر شاہراہ ٹریفک کے لیے بلاک کر دی۔ تفصیلات کے مطابق اوستہ محمد میں مہراب پور کے مقام پر سگریٹ ایجنسی کے ڈیلر عبدالسلام سے ڈاکوؤں نے 10 لاکھ روپے، موبائل فون اور دیگر قیمتی سامان لوٹ لیا جبکہ دوسرے واقعہ میں ڈیرہ اللہ یار میں ایک شخص سے 4 لاکھ روپے چھین لیے گئے۔ جبکہ زوجھان جمالی کے مقام پر نامعلوم افراد نوریز خان سے موٹر سائیکل چھین کر فرار ہو گئے۔ واقعہ کے بعد پولیس نے علاقے کی ناکہ بندی کر لی۔ اوستہ محمد میں ڈکیتی کے کیخلاف مشتعل افراد نے ٹائر جلا کر شاہراہ ٹریفک کے لیے بلاک کر دی۔ مظاہرین نے الزام عائد کیا کہ پولیس امن وامان قائم کرنے میں مکمل طور پر ناکام ہو چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اوستہ محمد اور ڈیرہ اللہ یار میں ڈکیتیوں کی بڑھتی ہوئی وارداتوں سے تاجر ذہنی کوفت میں مبتلا ہو چکے ہیں۔

قلعہ عبداللہ: اغواء کار خاتون ساتھی سمیت گرفتار

قلعہ عبداللہ (نامہ نگار) رسالدار میجر زین اللہ خان اچکزئی نے رسالدار حبیب اللہ دفعدار محمد عیسیٰ رسالدار عمر خان حاجی نعمت اللہ ڈاکٹر سعد اللہ عبداللہ کے ہمراہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا ہے کہ 17 مارچ کو ڈی سی قلعہ عبداللہ کے سپرنٹنڈنٹ بشیر احمد اور اس کا ساتھی امین اخونزادہ کوئٹہ سے لاپتہ ہو گئے حساس اداروں کی معاونت سے قلعہ عبداللہ لیویز نے کامیاب کارروائی کرتے ہوئے اغواء کار کو ساتھی لڑکی سمیت گرفتار کر لیا ملزم لڑکی کے ذریعے فون کر کے لوگوں کو ملاقات کے بہانے بلا کر اغواء کرتا تھا۔

ڈھاڈر: بھائی کی فائرنگ سے بہن اور اس کا مبینہ آشنا شدید زخمی

ڈھاڈر (نامہ نگار) ڈھاڈر میں بھائی کی فائرنگ سے بہن اور اس کا مبینہ آشنا زخمی ہو گیا پولیس کے مطابق ڈھاڈر کے علاقے شاہی چوک کے قریب زاہد جتوئی نے فائرنگ کر کے اپنی بہن مسماۃ (م) اور اس کے مبینہ آشنا محمد فاروق جتوئی کو فائرنگ کر کے شدید زخمی کر دیا اور فرار ہو گیا پولیس کے مطابق سیاہ کاری کا شاخسانہ ہے۔

سرانان' گاڑی سے منشیات برآمد ہونے پر اسمگلر گرفتار

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ایکسائز نارکوٹکس انسپکٹر منور احمد اور انسپکٹر یامین شاہ کی سربراہی میں ٹیم نے کوئٹہ چمن شاہراہ سرانان کے مقام پر گاڑی سے دس کلو آئس اور شیشہ برآمد ہونے پر بین الصوبائی منشیات اسمگلر کو گرفتار کر لیا ذرائع کے مطابق کارروائی ڈائریکٹر جنرل ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن اینٹی نارکوٹکس ذیشان رضا کو ملنے والی خفیہ اطلاع پر کی گئی۔

کچلاک: رہزنوں نے ایک شخص سے موبائل اور نقدی چھین لی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کچلاک میں رہزنوں نے ایک شخص سے موبائل فون اور نقدی چھین لی اور مزاحمت پر خنجروں سے وار کر کے زخمی کر دیا۔ تفصیلات کے مطابق کچلاک کلی وزیر آباد میں ہفتہ کو صبح نو بجے کے قریب موٹر سائیکل سوار مسلح رہزنوں نے ایک شخص احمد شاہ سے موبائل فون اور ہزاروں روپے نقدی چھین لی مزاحمت کرنے پر مسلح رہزنوں نے خنجروں سے وار کر کے انہیں زخمی کر دیا اور فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہو گئے۔

پنجگور: ڈاکو دکان سے 17 لاکھ روپے چھین کر فرار ہو گئے

پنجگور (نامہ نگار) پنجگور سٹی تھانے سے چند قدم کے فاصلے پر کالج روڈ میں ڈاکو اسلحہ کے زور پر دکان سے 17 لاکھ روپے لوٹ کر گاڑی میں آسانی کے ساتھ فرار ہو گئے۔

MASHRIQ QUETTA

گوادر میں بم دھماکا؛ ایک شخص جاں بحق، دو افراد زخمی

دھماکے میں سیکورٹی فورسز کی گاڑی کو بھی نقصان پہنچا، گوادر پولیس

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان کے ساحلی شہر گوادر میں گزشتہ شب بم دھماکے میں ایک شخص جاں بحق، جبکہ دو افراد زخمی ہو گئے۔ پولیس حکام نے گوادر میں بم دھماکے .... بقیہ 35 صفحہ نمبر 7 پر

کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ میرین ڈرائیو کے علاقے میں سیکیورٹی فورسز کی ایک گاڑی کو نشانہ بنایا گیا۔ گوادر پولیس کے ایک اہلکار نے بتایا کہ دھماکے میں سیکورٹی فورسز کی گاڑی کو بھی نقصان پہنچا ہے۔ گوادر کے ڈپٹی کمشنر حمود الرحمان نے بم دھماکے میں کسی سیکیورٹی اہلکار کے جاں بحق یا زخمی ہونے کی تصدیق نہیں کی دھماکے میں راہگیر جاں بحق ہوا ہے جبکہ 2 افراد زخمی ہوئے ہیں۔ زخمیوں کو طبی علاج کے لئے اسپتال منتقل کر دیا گیا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 30 MAR 2025

Page No. 17

پولیس کی ناکامی، ڈاکو دکان سے 9 لاکھ لوٹ کر فرار، شہریوں کا احتجاج

مقامی تاجروں نے سٹی تھانے کے سامنے احتجاج، ٹائر جلا کر روڈ بلاک کر دیا، پولیس کے خلاف شدید نعرے بازی

امن و امان کی بگڑتی ہوئی صورتحال کا فوری نوٹس لیا جائے اور ڈاکوؤں کو گرفتار کرکے تاجروں کو تحفظ فراہم کیا جائے

اوستہ محمد (نمائندہ خصوصی) اوستہ محمد بدامنی کے خلاف تاجر و شہری سڑکوں پر نکل ائے سٹی پولیس تھانہ کے سامنے مظاہرہ جناح روڈ پر رکاوٹیں کھڑی کر کے ٹریفک کی امد و رفت معطل کر دی گئی ٹائروں کو نظر آتش کر کے دھرنا دیکر بیٹھ گئے پولیس انتظامیہ کے خلاف شدید نعرے بازی پولیس انتظامیہ جرائم پیشہ ناصر کے سامنے بے بس اوستہ محمد کے شہری و تاجر برادری جرائم پیشہ عناصر کے رحم و کرم پر جرائم پیشہ عناصر دن دہاڑے سر عام گن پوائنٹ پر تاجروں سے لاکھوں روپے لوٹ کر باسانی رفو چکر ہو رہے ہیں مظاہرین سے معروف تاجر واحد عمرانی عبدالسلام عمرانی و دیگر رہنماؤں کا خطاب تفصیلات کے مطابق معروف تاجر واحد بخش عمرانی کی ہول سیل دکان پر نامعلوم ڈاکوؤں نے گن پوائنٹ پر نو لاکھ روپے سے زائد نقدی و قیمتی موبائل سیٹ چھیننے کے واقعے کے خلاف تاجر برادری سڑکوں پر نکل ائے سٹی پولیس تھانہ اوستہ محمد کے سامنے مظاہرہ پولیس انتظامیہ کے خلاف شدید نعرے بازی جناح روڈ پر رکاوٹیں کھڑی کر کے ٹریفک کی امدورفت کو معطل کر کے ٹائروں کو نظر آتش کر دیا گیا مظاہرین سے واحد بخش عمرانی عبدالسلام عمرانی و دیگر تاجر برادری نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اوستہ محمد شہر میں جنگل کا قانون نافذ ہے آئے روز جرائم پیشہ عناصر دن دہاڑے دیدا دلیری کے ساتھ گن پوائنٹ پر تاجروں کو لوٹ کر باسانی فرار ہو جاتے ہیں جبکہ اوستا محمد پولیس انتظامیہ خواب خرگوش کے مزے لوٹ رہا ہے اوستا محمد کے تاجر برادری و شہری جرائم پیشہ عناصر کے رحم و کرم پر ہیں تاجر برادری اور شہری کا کوئی پرسان حال نہیں ڈکیتی کی مسلسل وارداتیں ہو رہی ہیں لیکن گرفتاری کوئی نہیں ہو رہی جس کی وجہ سے پولیس انتظامیہ کی کارکردگی پر سوال اٹھ رہے ہیں انہوں نے کہا کہ ہمارے دکان سے دن دہاڑے گن پوائنٹ پر نو لاکھ روپے سے زائد نقدی اور قیمتی موبائل سیٹ فون لوٹ کر باسانی فرار ہو گئے

صحبت پور، 7 افراد کے بہیمانہ قتل، لاشوں کو جلانے کے خلاف احتجاج

احتجاجی ریلی، قومی شاہراہ پر دھرنا، سندھ، پنجاب اور بلوچستان کی ٹریفک معطل، گاڑیوں کی قطاریں

ملزمان نے کسان علی حسن شیخ اور انکے اہلخانہ کے 7 افراد کو قتل کر کے لاشوں کو جلا کر ظلم اور بربریت کی انتہا کی

ڈیرہ اللہ یار (یو این اے) ڈیرہ اللہ یار میں بلوچستان بزگر کمیٹی اور سول سوسائٹی کے زیر اہتمام صحبت پور میں ایک خاندان کے 7 افراد کے بہیمانہ قتل اور لاشوں کو جلانے کے خلاف احتجاج کیا گیا، درجنوں افراد نے بلوچستان بزگر کمیٹی کے ضلعی جنرل سیکریٹری غلام محمد جمالی اور سول سوسائٹی کی رہنما حمیدہ نور کی قیادت میں احتجاجی ریلی نکالی اور مزدور چوک پہنچ کر قومی شاہراہ پر دھرنا دیا جسکے باعث سندھ، پنجاب اور بلوچستان کی ٹریفک معطل ہوگئی، دونوں اطراف سے گاڑیوں کی قطاریں لگ گئیں، مظاہرین نے ملزمان کی عدم گرفتاری کے خلاف شدید نعرے بازی کی، مظاہرین سے خطاب کرتے ہوئے غلام محمد جمالی اور حمیدہ نور نے کہا کہ صحبت پور کے تھانہ آر ڈی 238 کی حدود میں ملزمان نے کسان علی حسن شیخ اور انکے اہلخانہ کے 7 افراد کو قتل کر کے لاشوں کو جلا کر ظلم اور بربریت کی انتہا کی، وڈیرہ شاہی میں غریب کسانوں کو ایندھن بنایا جا رہا ہے، تین روز گزرنے کے باوجود ملزمان کی عدم گرفتاری کسانوں کے خون ضائع کرنے کی کوشش ہے، بلوچستان بزگر کمیٹی اور سول سوسائٹی کسانوں کا خون ضائع ہونے نہیں دینگے، انہوں نے وزیراعلیٰ بلوچستان اور آئی جی بلوچستان سے مطالبہ کیا ہے کہ ملزمان کو گرفتار کر کے کیفر کردار تک پہنچایا جائے، واضح رہے کہ تھانہ آر ڈی 238 کی حدود گوٹھ دوران کھوسہ میں 3 روز قبل ملزمان نے کسان علی حسن شیخ اور انکے اہلخانہ کے 7 افراد کو قتل کر کے کمسن بچوں کے چار لاشوں کو بھی جلا دیا تھا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 30 MAR 2025

Page No. 18

بلوچستان میں گڈ گورننس کے حوالے سے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے اہم فیصلے، مثبت اثرات کی امید

بلوچستان میں گورننس کے ذریعے بہت سارے مسائل پر قابو پایا جاسکتا ہے خاص کر عوام حکومت سے بنیادی سہولیات اور ریلیف کی امید اور توقع رکھتے ہیں۔ بیڈ گورننس میں اقرباء پروری، رشوت خوری، ملازمتوں کی فروخت، نوجوانوں کو میرٹ پر ملازمتیں فراہم نہ کرنا، اہم منصوبوں سے عوام کا مستفید نہ ہونا سمیت دیگر مسائل شامل ہیں۔ بیڈ گورننس خاص کر نوجوانوں کو مایوسی کی طرف دھکیلنے کا سبب بنتی ہے جو اپنے مستقبل کو تاریک سمجھ کر منفی سرگرمیوں کی طرف راغب ہوتے ہیں۔ بلوچستان کے عوام کی ترقی و فلاح بہبود سمیت گورننس پر خصوصی توجہ سے صوبے کے عوام میں موجود بے چینی اور محرومیوں کا ازالہ ممکن ہوسکتا ہے جبکہ سرکاری آفیسران کا سرکاری وسائل کا غلط استعمال جس میں گاڑیوں اور پروٹوکول کا واپس نہ کرنا، اپنے من پسند افراد کو دہری ملازمتیں فراہم کرنا جبکہ ضرورت مند نوجوانوں کو نظر انداز کرنے جیسے عوامل سے پورے نظام پر منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں جو نوجوانوں میں مایوسی پھیلانے کا سبب بنتے ہیں۔ بہرحال وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی جانب سے گورننس کی بہتری کیلئے اہم اقدامات اور فیصلوں سے بہتری آرہی ہے خاص کر کرپشن سمیت دیگر مسائل پر کوئی سمجھوتہ اور رعایت نہ کرتے ہوئے فوری کارروائی عمل میں لائی جارہی ہے۔ بلوچستان کے 28 محکموں کے 428 سرکاری ملازمین کی دہری ملازمت کا انکشاف ہوا ہے جس پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اپنی زیر صدارت سیکریٹریز کمیٹی کے اجلاس میں فوری کارروائی اور مقدمات درج کرنے اور بیڈا ایکٹ کے تحت کارروائی کا حکم دیا ہے۔

سیکریٹری ایکسائز ڈپارٹمنٹ سید ظفر شاہ بخاری نے اجلاس میں 9882 سرکاری گاڑیوں کا ریکارڈ پیش کیا اور اعداد و شمار کو اپ ڈیٹ کرنے کی حکمت عملی پر بریفنگ دی، اجلاس کو بتایا گیا کہ کئی افسران ٹرانسفر کے باوجود گاڑیاں واپس نہیں کر رہے جس پر وزیر اعلیٰ نے سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے ہدایت کی کہ گاڑیاں واپس نہ کرنے والے افسران کے خلاف فوری ایف آئی آر درج کی جائے۔ انہوں نے کہا سول سرونٹ ایکٹ میں ترمیم ضروری ہے تاکہ غیر فعال افسران کے خلاف جبری ریٹائرمنٹ کا آپشن استعمال کیا جاسکے، وزیر اعلیٰ نے اعلان کیا کہ انفارمیشن ٹیکنالوجی ڈیپارٹمنٹ کے تعاون سے سرکاری افسران اور اہلکاروں کی ڈیٹا بیس تک رسائی حاصل کرلی گئی ہے اور وہ خود ملازمین کی حاضری مانیٹر کریں گے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ کوئی بھی سرکاری افسر یا ملازم ریاستی بیانیے سے انحراف نہیں کرسکتا، ریاست مخالف عناصر کو بیڈ گورننس تقویت دیتی ہے، جس کا سدباب کرنا ضروری ہے، بلوچستان مشکل دور سے گزر رہا ہے اور ہر سرکاری اہلکار کو عوامی مسائل حل کرنے پر مکمل توجہ دینی ہوگی تاکہ بلوچستان کے مسائل حل کیے جاسکیں اور بلوچستان کا وہ فرد جو سردی میں ٹھٹھرتا اور گرمی میں جھلستا ہے اس کو ریلیف دیا جاسکے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی جانب سے سنجیدگی کے ساتھ حکومتی اور انتظامی معاملات میں بہتری لانے کے عمل سے بلوچستان میں گورننس پر انتہائی مثبت اثرات مرتب ہونگے اور سیاسی حوالے سے بھی اس کے اثرات پڑیں گے۔ عوام اپنے مسائل کا حل اور گڈ گورننس چاہتی ہے انصاف کی فراہمی، میرٹ کے ذریعے فیصلوں سے حکومت کی عوامی حمایت بڑھے گی۔ امید ہے کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اپنی ٹیم کے ساتھ بلوچستان کے اہم مسائل حل کرنے میں اپنا بھرپور کردار ادا کریں گے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 30 MAR 2025 Page No. 19

دہشت گردی: دوٹوک قومی موٴقف

پاکستان کو کئی عشروں سے دہشت گردی کے دشوار چیلنج کا سامنا ہے تاہم 2014ء میں نیشنل ایکشن پلان کی شکل میں نافذ کی جانے والی متفقہ قومی حکمت عملی سے اس مسئلے پر اطمینان بخش حد تک قابو پالیا گیا تھا، لیکن افغانستان سے امریکی افواج کے انخلاء اور عبوری حکومت کے قیام کے بعد اس مسئلے نے از سرنو سر اٹھایا اور ملک کے دو صوبوں بلوچستان اور خیبر پختون خوا میں دہشت گردی کی کارروائیاں روز بروز بڑھتی چلی گئیں۔ مقامی و بیرونی سرمایہ کاری کے ذریعے ہماری قومی معیشت کی ترقی میں دہشت گردی ہی سب سے بڑی رکاوٹ ہے۔ عالمی دہشت گردی پر نظر رکھنے والے ممتاز تھنک ٹینک انسٹی ٹیوٹ آف اکنامکس اینڈ پیس کے گلوبل ٹیررازم انڈیکس 2025 کے مطابق پاکستان دنیا میں دہشت گردی سے متاثرہ ممالک میں دوسرے نمبر پر پہنچ گیا ہے۔ دہشت گردی کی کامیابی سے روک تھام کیلئے موجودہ حالات کے مطابق ایک متفقہ قومی حکمت عملی کا تعین ضروری ہے۔ اس حوالے سے یہ ایک امید افزا پیش رفت ہے کہ گزشتہ روز ملک کی سیاسی و عسکری قیادت کے ایک مشترکہ اجلاس میں دہشت گردی کے خلاف وفاقی اور صوبائی حکومتوں نے متحد ہو کر واضح اور دوٹوک موٴقف اپنانے کا فیصلہ کیا ہے۔ حکومتی ذرائع کے مطابق یہ فیصلہ گزشتہ روز وزیر اعظم شہباز شریف کے زیرِ صدارت وفاقی اور صوبائی حکام اور عسکری قیادت کے اجلاس میں کیا گیا جس میں چاروں صوبوں کے علاوہ آزاد کشمیر اور گلگت بلتستان کے نمائندے بھی شریک تھے۔ اجلاس میں طے پایا کہ جعفر ایکسپریس کے حملہ آوروں کو دنیا کے سامنے بے نقاب کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی جائے گی، روایتی اور ڈیجیٹل میڈیا پر ملک دشمن مہم کا منہ توڑ جواب دیا جائے گا، نیشنل ایکشن پلان کے تحت قومی بیانیے کو مضبوط کیا جائے گا، ڈیپ فیک اور دیگر ذرائع سے بنائی گئی جعلی خرافات کا مستند معلومات سے بھرپور توڑ کیا جائے گا اور قومی نصاب میں دہشت گردی کے حوالے سے آگاہی شامل کی جائے گی۔ اجلاس میں قومی بیانیہ کمیٹی کو دہشت گردوں اور شرپسندوں کے سدباب کیلئے موٴثر اور سرگرم بیانیہ بنانے کی ہدایات دی گئیں۔ فیصلہ کیا گیا کہ قومی بیانیے کو نوجوانوں تک پہنچانے کیلئے فلموں اور ڈراموں میں ایسے قومی موضوعات اپنائے جائیں گے جس سے شرپسندوں کے بیانیے کا موٴثر مقابلہ کیا جاسکے۔ طے پایا کہ قومی بیانیے کیلئے ڈیجیٹل میڈیا پر بھی مواد نشر کیا جائے گا نیز دہشت گردی کے منفی معاشرتی اثرات کو اجاگر کیا جائے گا۔ تاہم ان فیصلوں پر نتیجہ خیز عمل درآمد کیلئے ملک میں گزشتہ کئی سال سے جاری سیاسی انتشار اور محاذ آرائی پر قابو پایا جانا بھی ناگزیر ہے۔ پاکستان میں دہشت گردی کیلئے افغانستان کی سرزمین کے استعمال کو روکنے اور تجارت و معیشت کے شعبوں میں تعاون کی بحالی کے حوالے سے حال ہی میں بات چیت کا جو سلسلہ شروع ہوا ہے، اسے جاری رکھنے اور ثمر آور بنانے کی بھی ہر ممکن کوشش ضروری ہے۔ علاوہ ازیں کالعدم ٹی ٹی پی اور داعش جیسی دہشت گرد تنظیموں کے خلاف خطے کے دوسرے ملکوں یعنی چین، روس، ترکی اور ایران سمیت بین الاقوامی تعاون حاصل کرنے کی تدابیر بھی اختیار کی جانی چاہئیں کیونکہ دہشت گرد تنظیمیں عالمی امن کیلئے خطرہ ہیں۔ بلوچستان کی صورت حال کی بہتری کیلئے عوامی طبقات کی محرومیوں اور جائز شکایات کے ازالے کے فوری اور موٴثر اقدامات ناگزیر ہیں۔ ناراض عناصر سے مکالمے کے دروازے کھلے رکھے جانے چاہئیں کیونکہ ان میں سب بیرونی ایجنٹ نہیں ہیں بلکہ ان کی ایک بڑی تعداد منفی حالات کے سبب مایوسی کا شکار ہو جانے والے نوجوانوں کی ہے لہٰذا ان کا موٴقف تحمل اور کشادہ دلی سے سنا جانا چاہیے اور ان کی جائز شکایات دور کی جانی چاہئیں کہ مسائل بالآخر بات چیت اور افہام و تفہیم ہی سے حل ہوتے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 6 Dated: 30 MAR 2025 Page No. 20

دہشت گردی اور صوبے

دہشت گردوں نے خیبر پختونخوا اور بلوچستان کو نشانہ بنا رکھا ہے۔ اس حوالے سے حکومت اور سیکیورٹی اداروں کو موقف اور کردار سب پر واضح ہے۔ سیکیورٹی فورسز بہادری کے ساتھ دہشت گردوں کے ساتھ لڑ رہی ہیں۔ دہشت گردی کے خلاف تمام اسٹیک ہولڈرز ایک پیج پر ہیں۔ گزشتہ روز وزیر اعظم میاں شہباز شریف کی زیر صدارت وفاقی وصوبائی قیادت اور عسکری حکام کی بڑی بیٹھک میں نیشنل ایکشن پلان کے تحت دہشت گردی کے خلاف قومی بیانیے کو مضبوط کرنے پر اتفاق کیا گیا ہے۔ اس اہم اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ جعفر ایکسپریس کے حملہ آوروں کو دنیا کے سامنے بے نقاب کرنے میں کوئی کسر نہ چھوڑی جائے۔ شر پسند عناصر کے خلاف کیس ایسے ہوں جن میں وہ ضمانت نہ کرا سکیں۔ قومی بیانیے اور ملک کی سلامتی کے خلاف کسی بھی قسم کے مواد کا سد باب کیا جائے گا۔ اجلاس کی اہمیت کا اندازہ یوں لگایا جاسکتا ہے کہ اس کی صدارت وزیر اعظم نے کی جب کہ وزیر قانون اعظم، وزیر داخلہ، عسکری و سول قیادت، چاروں صوبوں بشمول آزاد کشمیر اور گلگت بلتستان سے بھی نمائندے شریک ہوئے۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ روایتی اور ڈیجیٹل میڈیا پر ملک دشمن مہم کا منہ توڑ جواب دیا جائے۔ اجلاس میں نیشنل ایکشن پلان کے تحت قومی بیانیے کو مضبوط کرنے پر اتفاق کیا گیا اور قومی بیانیہ کمیٹی کو دہشت گردوں اور شر پسندوں کے سد باب کے لیے موثر اور سرگرم بیانیہ بنانے کی ہدایات کی گئی ہے۔ اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ قومی بیانیے اور ملک کی سلامتی کے خلاف کسی بھی قسم کے مواد کا سد باب کیا جائے گا۔ دہشت گردوں اور شر پسندوں کے سد باب کے لیے مضبوط بیانیہ ہونا چاہیے۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ جعفر ایکسپریس پر بی ایل اے کے حملے کی بلوچ رہنما ماہ رنگ بلوچ کی جانب سے کوئی مذمت نہیں کی گئی۔ تمام صوبوں کا تعاون اور آپسی روابط بڑھانے پر اتفاق کیا گیا ہے۔ وزارت داخلہ، انتظامیہ اور میڈیا کے ذریعے ایسا لائحہ عمل بنایا جائے جس سے شر پسند عناصر کے بیانیے کا موثر مقابلہ کیا جاسکے۔ چاروں صوبے نے تعاون پر اتفاق کیا کہ قومی بیانیے کو نوجوانوں تک پہنچانے کے لیے فلم اور ڈراموں میں ایسے قومی موضوعات اپنائے جائیں گے جس سے شر پسندوں کے بیانیے کا مؤثر مقابلہ ہو سکے گا۔ دہشت گردی کے منفی معاشرتی اثرات کو اجاگر کیا جائے۔ سوشل میڈیا پر جھوٹی خبروں کا سد باب کیا جائے۔ ڈیپ فیک اور دیگر ذرائع سے بنائی گئی جھوٹی معلومات اور مواد کا مستند معلومات سے بھرپور جواب دیا جائے۔ قومی نصاب میں دہشت گردی کے حوالے سے آگاہی شامل کی جائے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: میزان کوئٹہ

Bullet No. 6 Dated 30 MAR 2025 Page No. 21

بلوچستان کے 28 محکموں کے 428 سرکاری ملازمین کی دہری ملازمت کا انکشاف!

ایک خبر کے مطابق بلوچستان کے 28 محکموں کے 428 سرکاری ملازمین کی دہری ملازمت کا انکشاف ہوا ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت ہونیوالے سیکرٹریز کمیٹی کے اجلاس میں کئی افسران کا تبادلہ ہونے کے باوجود سرکاری گاڑیاں واپس نہ کرنے کا بھی انکشاف ہوا ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے فوری کاروائی اور مقدمات درج کرنے اور بیڈا ایکٹ کے تحت کاروائی کا حکم اور گاڑیاں واپس نہ کرنے والے افسران کیخلاف فوری ایف آئی آر درج کرنے کی ہدایت کردی۔ انہوں نے کہا کہ سول سرونٹ ایکٹ میں ترمیم ضروری ہے تاکہ غیر فعال افسران کیخلاف جبری ریٹائرمنٹ کا آپشن استعمال کیا جائے۔ انفارمیشن ٹیکنالوجی ڈیپارٹمنٹ کے تعاون سے سرکاری افسران اور اہلکاروں کی ڈیٹا بیس تک رسائی حاصل کرلی گئی ہے۔ میں خود ملازمین کی حاضری مانیٹر کروں گا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان مشکل دور سے گزر رہا ہے اور ہر سرکاری اہلکار کو عوام مسائل حل کرنے پر مکمل توجہ دینی ہوگی تاکہ عام بلوچستانی کے مسائل حل کیے جاسکیں۔ اور بلوچستان کا وہ فرد جو سردی میں ٹھٹھرتا اور گرمی میں جھلستا ہے اس کو ریلیف دیا جاسکے۔

ہم سمجھتے ہیں کہ بلوچستان کے 28 محکموں کے 428 سرکاری ملازمین کی دہری ملازمت اور کئی افسران کا تبادلہ ہونے کے باوجود سرکاری گاڑیاں واپس نہ کرنے کے انکشاف بلاشبہ تشویش ناک ہیں۔ کیونکہ یہ صوبے اور اس کی عوام کے ساتھ ناانصافی کے زمرے میں آتا ہے۔ دہری ملازمت کرنے والے بے روزگار نوجوانوں کی حق تلفی کررہے ہیں۔ جن کی ایک بہت بڑی تعداد بے روزگار ہے اور وہ نوکریوں کے لیے سرگرداں ہیں۔ اس طرح تبادلہ ہونے والے افسران کا سرکاری گاڑیاں واپس نہ کرنا بددیانتی ہے یہ اقدام صوبے کے ساتھ زیادتی کے مترادف اقدام ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا اس سلسلے میں فوری کاروائی اور مقدمات درج کرنے اور بیڈا ایکٹ کے تحت کاروائی کرنے کا حکم قابل تعریف اقدام ہے۔ اس پر فوری عمل درآمد کرتے ہوئے کسی بھی قسم کا کوئی کمپرومائز نہیں کرنا چاہیے تاکہ آئندہ کوئی ایسا کام نہ کرسکے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: بلوچستان نیوز

Bullet No. 6 Dated: 30 MAR 2025 Page No. 22

دہشت گردی و دیگر چیلنجز، اتحاد و اتفاق اور یکجہتی کی ضرورت

گزشتہ روز سیاسی و عسکری قیادت کے اجلاس میں دہشت گردی کے خلاف وفاقی اور صوبائی حکومتوں نے متحد ہو کر واضح اور دوٹوک انداز میں ہر ممکن حد تک جانے اور تمام دستیاب وسائل بروئے کار لانے کے عزم کا اعادہ کیا ہے ہفتے کے روز وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی کی زیر صدارت کاؤنٹر ٹیررازم کمیٹی کا بھی ایک اجلاس منعقد ہوا ہے جس میں صوبوں میں کاؤنٹر ٹیررازم ڈیپارٹمنٹ کی استعداد کار بڑھانے پر پیشرفت کا جائزہ لیا گیا حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ دہشت گردی کے مسئلے کو افغان حکومت کے سامنے موثر انداز میں اٹھایا جائے گا وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی کی زیر صدارت کاؤنٹر ٹیررازم کمیٹی کا یہ دوسرا اجلاس تھا اجلاس میں وزیر مملکت داخلہ طلال چوہدری، وفاقی سیکرٹری داخلہ، ڈی جی ایف آئی اے، ڈی جی پاسپورٹ، نیشنل کوآرڈینیٹر نیکٹا، چیف کمشنر اسلام آباد، کوآرڈینیٹر نیشنل ایکشن پلان اور سکیورٹی اداروں کے نمائندوں نے شرکت کی۔ وزیر قانون پنجاب ملک صہیب احمد، مشیر اطلاعات خیبر پختونخوا بیرسٹر محمد علی سیف، وزیر داخلہ سندھ ضیاء الحسن لنجار، وزیر داخلہ آزاد کشمیر اور وزیر داخلہ گلگت بلتستان بھی اجلاس میں شریک ہوئے۔ تمام صوبوں بشمول آزاد کشمیر اور گلگت بلتستان کے سیکرٹریز داخلہ اور آئی جیز نے زوم کے ذریعے اجلاس میں شرکت کی۔ وفاقی وزیر داخلہ نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ دہشت گردی سے نمٹنے کے لئے وزیر اعظم، آرمی چیف اور تمام سٹیک ہولڈرز ایک صفحے پر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صوبوں کی مشاورت کے بغیر کوئی فیصلہ نہیں کیا جائے گا۔ اجلاس میں صوبوں میں کاؤنٹر ٹیررازم ڈیپارٹمنٹ کی استعداد کار کو بڑھانے پر ہونے والی پیشرفت کا جائزہ لیا گیا۔ وفاقی وزیر داخلہ نے کہا کہ دہشت گردی کے موثر سدباب کے لئے صوبائی سطح پر کاؤنٹر ٹیررازم ڈیپارٹمنٹ کو مکمل طریقے سے فعال کیا جانا انتہائی ضروری ہے اور اس ضمن میں خیبر پختونخوا اور بلوچستان کو درپیش چیلنجز کے پیش نظر ہر ممکن مدد فراہم کریں گے۔ محسن نقوی نے کہا کہ وفاقی سطح پر ایف آئی اے کے کاؤنٹر ٹیررازم ونگ کو بھرپور طریقے سے فعال کیا جائے گا۔ اجلاس میں نیشنل اور پراونشل انٹیلیجنس فیوژن اینڈ تھریٹ اسسمنٹ سنٹرز کے قیام پر پیشرفت کا بھی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں بہتر مانیٹرنگ کو یقینی بنانے کے لئے دھماکہ خیز مواد کو وفاقی سبجیکٹ بنانے پر اتفاق کیا گیا۔ اجلاس میں وزارت خارجہ کے ذریعے افغان حکومت کے سامنے دہشتگردی کے مسئلے کو موثر طریقے سے اٹھانے کا بھی فیصلہ کیا گیا۔ وزیر داخلہ محسن نقوی نے اس بات پر زور دیا کہ تمام ادارے غیر ملکی شہریوں کی فول پروف سیکیورٹی کے ایس او پیز پر سختی سے عمل درآمد کو یقینی بنائیں گے بلوچستان کے صوبائی وزراء اور صوبائی حکومت کے ترجمان نے بھی دہشت گردی کے خلاف دوٹوک موقف دہرایا ہے صوبائی وزراء اور حکومتی ترجمان نے بلوچستان میں دہشت گردی کے حالیہ واقعات کی مذمت کرتے ہوئے اسے ملک دشمن عناصر کی منظم سازش قرار دیتے ہوئے واضح کیا ہے کہ پاکستان کے خلاف ہونے والی تمام تر سازشوں کو ناکام بناتے ہوئے دہشت گردوں سے سختی سے نمٹا جائے گا صوبائی وزراء میر ظہور بلیدی، میر شعیب نوشیروانی اور حکومتی ترجمان شاہد رند نے اس بابت پریس کانفرنس کرتے ہوئے کسی قسم کی لگی لپٹی رکھے بغیر کہا کہ لسانیت کے نام پر قتل کرنے والوں کو انجام تک پہنچایا جائے گا ان کا کہنا تھا کہ بلوچستان میں حالیہ دہشت گردی کے واقعات کی جتنی مذمت کی جائے کم ہے اور حکومت اس معاملے پر مکمل سنجیدگی کے ساتھ کام کر رہی ہے ان کا کہنا تھا کہ بلوچستان کی ترقی دشمن عناصر کو برداشت نہیں، مگر ان عناصر کو کسی بھی صورت بخشا نہیں جائے گا حکومت شہریوں کے ساتھ مل کر دہشت گردی کے خاتمے کے لئے پرعزم ہے صوبائی حکومت ڈائیلاگ کے ذریعے مسائل حل کرنے پر سنجیدہ ہے اس ضمن میں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اپوزیشن کو بھی مذاکرات کے ذریعے مسائل کے حل کی پیشکش کی ہے دہشت گردی کے خلاف حکومت بلوچستان کا واضح اور دوٹوک موقف ہے لسانیت اور شناخت کے نام پر قتل کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی بلوچستان سمیت ملک کے دیگر حصوں میں دہشت گردی کی جو نئی لہر ابھری ہے وہ ہر لحاظ سے باعث تشویش ہے تاہم دہشت گردی سمیت چھوٹے بڑے جتنے بھی مسائل ہیں ان سے نمٹنے کے لئے جہاں حکومتی سطح پر موثر اور دوٹوک اقدامات کی ضرورت ہے وہاں مجموعی طور پر بحیثیت قوم بھی ہمیں اپنی انفرادی اور اجتماعی ذمہ داریوں کی بجا آوری کو یقینی بنانا ہوگا وطن عزیز پاکستان کو اپنے قیام سے لے کر آج لمحہ موجود تک مختلف ادوار میں مختلف النوع مسائل، چیلنجز اور مشکلات و بحرانوں کا سامنا رہا ہے اور ہماری قومی تاریخ اس بات کی شاہد ہے۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامه
حکومت بلوچستان
Daily: Balochistan Express Quetta
30 MAR 2025
Bullet No. 6
No. 23

Crushing terrorism & building Balochistan

The recent press conference by Balochistan's provincial ministers and government spokesperson has once again brought to light the grave challenges facing the province. The officials rightly emphasized that terrorism in Balochistan is not a spontaneous or isolated phenomenon but the result of a systematic conspiracy aimed at destabilizing the region and undermining Pakistan's peace and progress. Their strong condemnation of anti-state elements and reaffirmation of the government's resolve to eliminate terrorism send a clear message: those who conspire against Balochistan and Pakistan will face the full force of the law. The provincial leadership has correctly identified that the violence in Balochistan is not a mere law-and-order issue but part of a broader destabilization campaign. The targeting of civilians and security personnel based on ethnicity or nationality is not just an act of terrorism it is cold-blooded murder, and the government's commitment to treating it as such is a step in the right direction. The distinction between terrorists and non-combatants must be unequivocal, and the state's response must be firm yet just. Balochistan's development has long been hampered by external interference and internal strife.

Anti-state elements, whether foreign-sponsored or homegrown, seek to exploit grievances to fuel unrest. However, as the provincial ministers highlighted, the narrative of a "security forces versus insurgents" battle is misleading. The reality is far more complex, involving hybrid warfare tactics where terrorists operate under various guises, making counterterrorism efforts even more challenging. The Balochistan government has openly acknowledged that weak governance remains a critical issue. Administrative inefficiencies, lack of service delivery, and economic disparities have contributed to public discontent. However, the provincial leadership's engagement in multiple legislative sessions on law and order demonstrates a commitment to addressing these challenges through democratic means. The federal government, under Prime Minister Shahbaz Sharif, has also shown willingness to engage in dialogue, as seen in the invitation extended to Balochistan's political leadership for the National Security Committee meeting. Dialogue remains the most viable path to lasting peace, but when certain factions refuse to come to the table, the state has no choice but to enforce its authority to protect its citizens. While counterterrorism operations are necessary, they must be complemented by socio-economic development and political inclusion. The people of Balochistan have suffered for too long, and their aspirations for prosperity must be met with tangible progress. The China-Pakistan Economic Corridor (CPEC) and other infrastructure projects offer immense potential, but their benefits must reach the local population to counter extremist narratives.

Accountability in governance is crucial. Corruption and mismanagement have eroded public trust, and reforms must ensure that resources are utilized effectively. The provincial government's admission of governance issues is a positive sign, but concrete actions must follow. The Balochistan government's firm stance against terrorism is commendable, but the battle cannot be won by force alone. A multi-pronged strategy combining security measures, political reconciliation, economic development, and good governance-is essential. The conspirators behind Balochistan's instability must know that their designs will fail, for the people and government of Pakistan stand united against terrorism. The path to peace is arduous, but with resolve, dialogue, and inclusive development, Balochistan can overcome its challenges. The state must remain steadfast in protecting its citizens while ensuring that justice and progress prevail. The time has come to silence the guns and build a future where Balochistan thrives as a peaceful and prosperous part of Pakistan.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 30 MAR 2025 Page No. 24

Mounting chaos

Balochistan has been in the strong grip of violence and protest for a longtime. It is witnessing a rapid deterioration of its security landscape, with bomb blasts and targeted killings becoming disturbingly commonplace. The recent incidents, including the brutal killing of innocent civilians in Gwadar and the devastating bomb blast in Quetta, serve as grim reminders of the escalating crisis. Instead of a path towards normalization, the situation is spiraling into deeper instability, demanding urgent and decisive action.

The government's response, unfortunately, has been characterized by a heavy-handed approach that only exacerbates the existing tensions. The arrest of Baloch Solidarity Committee workers, including the prominent activist Mah Rang Baloch, and the forceful obstruction of the Balochistan National Party's (BNP) long march, led by Sardar Akhtar Mengal, at Lak Pass, paint a picture of a government unwilling to engage in meaningful dialogue. These actions, perceived as suppression of legitimate political dissent, have further alienated the Baloch populace and eroded any remaining trust in the authorities.

The root causes of Balochistan's unrest are complex and multifaceted, stemming from decades of perceived marginalization, resource exploitation, and human rights violations. The Baloch people have long voiced their concerns regarding the lack of development, the impact of mega-projects on their traditional way of life, and the alleged disappearances of their loved ones. These grievances, left unaddressed, have festered and fueled a sense of deep resentment, creating fertile ground for extremism and violence.

Political observers are rightly sounding the alarm, warning that the current trajectory is leading towards an appalling boom. The government's reliance on force and rigidity towards political workers is an unwise approach that risks pushing the province further into the abyss of conflict. Instead of resorting to coercive measures, a paradigm shift is desperately needed.

The provincial government must recognize the urgency of the situation and prioritize dialogue and peaceful resolution. The immediate release of peaceful political workers, including Mah Rang Baloch, is a crucial first step towards building bridges and fostering trust. It is imperative that the government engages in open and sincere dialogue with all stakeholders, including political parties, civil society organizations, and tribal leaders, to address the core issues that are fueling the unrest. Refraining from the use of excessive force and respecting the rights of peaceful protest. The situation in Balochistan is critical, thus the window for peaceful resolution should not be closed. The government must abandon its current course and embrace a path of dialogue, justice, and reconciliation. The voices of the Baloch people must be heard, and their legitimate concerns must be addressed.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 30 MAR 2025 Page No. 25

Balochistan's problems requires holistic approach

Balochistan remains a region of persistent unrest, and recent government measures targeting elements involved in terrorism have sparked both debate and hope. In a bold move, the provincial government has decided on unconventional actions against those implicated in militancy and terrorism. This decision draws on insights reminiscent of the recent speech by the Army Chief, which underscored the urgency of transforming our approach to security in Balochistan. The measures have been prompted by the lethal operations of BLA and its allied groups, whose actions have repeatedly endangered civilian lives and undermined state security.

For decades, Balochistan has suffered from the violence perpetrated by splinter nationalist groups. These groups, driven by a mix of local grievances and external influences, have targeted vital infrastructure, armed forces, and the civilian population. While many attribute this militancy to various factors, it is crucial to critically examine the federal government's role in the exploitation of the province's natural resources, the unresolved issue of missing persons, and the region's low human development indices. Militants amplify these issues to gain public support and justify their insurgency. However, resolving Balochistan's problems requires a holistic approach that addresses all these dimensions.The insurgents claim that the federal government is exploiting Balochistan's resources—such as those in Sindhk, Reko Diq, and Sui gas—without providing a fair economic return to the province. A careful, evidence-based review of these allegations is necessary. It is undeniable that since independence, both overt and covert actions by external powers and their local allies have fueled instability in Balochistan. Protests against human and political rights violations have too often been redirected as anti-state sentiments, particularly when developmental projects are launched. The recent terrorist attacks, like the one on the Jaffar Express, must be understood not merely as isolated incidents of terrorism but as part of a broader conspiracy against economic development.

To improve Balochistan's situation, one must grasp the concepts of "soft state" and "hard state." The term "soft state," introduced by Swedish economist and sociologist Gunnar Myrdal in his 1968 work Asian Drama, refers to a system characterized by weak governance, ineffective law enforcement, and widespread social and political disorder. This description, due to insufficient reform efforts, aptly reflects today's political state of Pakistan. In contrast, a "hard state" demands stringent, uncompromising governance. In a recent address by Army Chief General Syed Asim Munir following the Jaffar Express attack, he warned that Pakistan must transform into a "hard state" to combat militancy—posing the question of how many more lives must be sacrificed by the current "soft state" before governance is reformed through bloodshed.

In 2011, Professor Anatol Levin, in his book Pakistan: A Hard Country, depicted a nation that remains divided, disorganized, economically backward, corrupt, and brutally violent—conditions that persist in many parts of Pakistan today. While participation in the U.S.-led war on terror has temporarily reduced the immediate threat, it has not addressed the underlying causes of militancy. The situation in Balochistan remains emblematic of these deep-seated challenges.

Facing these challenges, the military and political leadership must come together with all political forces to devise an inclusive strategy for Balochistan's progress.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 30 MAR 2025 Page No. 26

کیا بی ایل اے کے خلاف جنگ میں چین پاکستان کو فوجی و مالی امداد فراہم کرے گا؟

بلوچستان میں ٹرین ہائی جیکنگ کے واقعے کے بعد توقع ہے کہ ریاست کی جانب سے سخت ردعمل سامنے آئے گا جس میں ممکنہ طور پر مختلف محاذوں پر فوجی کارروائیاں بھی شامل ہوسکتی ہیں۔ تاہم صوبے کے سیاسی مسائل اور بالخصوص بات چیت کے ذریعے ان مسائل کو حل کرنے کے طریقوں پر توجہ مرکوز رہے گی خواہ پھر وہ بات چیت کتنی خاموشی سے کیوں نہ ہو۔

محمد عامر رانا

اس بحث میں ایک اہم نکتہ بھی شامل ہوگا اور وہ باغیوں کے خلاف کسی بھی فوجی کارروائی کے لیے بیرونی حمایت کا کردار ہوگا جو دوسرے ممالک کی جانب سے وسائل کی امداد اور سفارتی پشت پناہی کی صورت میں ہوسکتا ہے۔ اس معاملے میں تین عناصر اہم ہیں۔

سب سے پہلے بلوچ انتہاپسندوں نے حال ہی میں ایک میٹنگ کے دوران چین کو اپنے منصوبوں کے بارے میں خبردار کیا تھا۔ اس سے یہ سوالات جنم لیتے ہیں کہ چین پاکستان کو باغیوں کے خلاف کوششوں میں مدد کرنے کے لیے رقم اور وسائل کی پیشکش کے معاملے میں کس طرح کا ردعمل ظاہر کرسکتا ہے۔

دوسری بات یہ کہ پاکستان کو شاید امریکا اور اس کے مغربی اتحادیوں سے زیادہ مادی مدد نہیں مل پائے گی جس کی وجہ صرف سیاسی کشیدگی، یوکرین میں جاری تنازع نہیں بلکہ یہ حقیقت بھی ہے کہ مغرب اکثر علیحدگی پسند گروپس کے ساتھ ہمدردی کا مظاہرہ کرتا ہے جبکہ مذہبی دہشت گردی اور انتہاپسندی کو مختلف انداز میں پیش کرتا ہے۔ نتیجتاً پاکستان، بھارت کی بیرونی لابنگ کا مقابلہ کرنے کے لیے سفارتی حمایت حاصل کرنے پر زیادہ توجہ دے گا۔ بھارت بلوچ علیحدگی پسندی کے پیغام کو پھیلانے اور بیرون ملک بلوچ کمیونٹی باغیوں کو دی جانے والی مالی اور سیاسی مدد کو محدود کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔

تیسرا عنصر یہ کہ تاریخ بتاتی ہے کہ بیرونی فوجی مدد ہمیشہ سے بہت اہم رہی ہے۔ مثال کے طور پر 1970ء کی دہائی میں باغیوں کے خلاف لڑائی کے دوران پاکستان کو شاہ ایران کی اہم فوجی مدد حاصل رہی تھی۔ اب ماہرین کا خیال ہے کہ کیا چین پاکستان کو باغیوں کے خلاف اس کی حالیہ جنگ میں اسی نوعیت کی مدد فراہم کرے گا جو کہ اس وقت ایران نے فراہم کی تھی۔

بلوچ لبریشن آرمی (بی ایل اے) اور دیگر چھوٹے باغی گروپ باقاعدگی سے چینی شہریوں اور پاکستان میں چین کے تجارتی اور سفارتی مفادات پر حملے کر رہے ہیں۔ ان گروہوں نے دہشت گردانہ سرگرمیوں کو بڑھانے کا منصوبہ بنایا ہے جیسے چین۔ پاکستان اقتصادی راہداری (سی پیک) اور بلوچستان میں چینی مفادات کو نشانہ بنانا وغیرہ۔ چین کے پاکستان میں اپنے شہریوں کے تحفظ کے حوالے سے خدشات میں مزید اضافہ ہوا ہے۔ چین پاکستان میں سرمایہ کاری جاری رکھنا چاہتا ہے لیکن صرف اس صورت میں جب ماحول اس کے شہریوں کے لیے محفوظ ہو۔

دہشت گردانہ حملے جس کی مثال گزشتہ سال اکتوبر میں کراچی میں چینی شہریوں کو ایئرپورٹ سے نکلتے ہی نشانہ بنانا ہے، اس واقعے سے دونوں ممالک کے درمیان عارضی کشیدگی پیدا ہوئی۔ تاہم بعد میں اعتماد سازی کے ذریعے دونوں ممالک کے درمیان تناؤ کو کم کیا گیا۔

بلوچ لبریشن آرمی (بی ایل اے) بلوچستان میں چین کی بڑی سرمایہ کاری اور پاکستان کے ساتھ قریبی شراکت داری کی وجہ سے چین کو دشمن کے طور پر دیکھتی ہے۔ چونکہ چین نے انسداد دہشت گردی کی کوششوں میں پاکستان کی مدد کرنے پر آمادگی ظاہر کی ہے، اس لیے اب یہ سوالات اٹھ رہے ہیں کہ کیا چین پاکستان کی فوج کو بی ایل اے سے لڑنے کے لیے براہ راست مدد فراہم کرسکتا ہے؟

ماضی میں دہشت گردی سے نمٹنے کے لیے چین نے پاکستان پر دباؤ ڈالا ہے لیکن عملی تعاون محدود رہا ہے۔ مثال کے طور پر 2007ء میں اسلام آباد میں لال مسجد کے خلاف آپریشن چینی صدر ہوجن تاؤ کی جانب سے پاکستان کے صدر جنرل پرویز مشرف کو کال کرنے کے بعد شروع کیا گیا تھا۔ یہ کال جامعہ حفصہ مدرسہ کی طالبات کے ہاتھوں چینی ہیلتھ ورکرز کے اغوا کے بعد کی گئی تھی۔

یہ قیاس آرائیاں بھی کی جا رہی ہیں کہ 2014ء میں شمالی وزیرستان میں آپریشن ضرب عضب شروع کرنے کے پاکستان کے فیصلے میں بھی چین ملوث رہا ہوگا۔ کراچی میں چینی شہریوں پر حملے کے بعد چین نے ایک بار پھر پاکستان پر زور دیا کہ وہ بلوچ باغیوں کے خلاف سخت کارروائی کرے۔ تاہم چین واضح مالی یا لاجسٹک مدد فراہم کرکے انسداد دہشت گردی کی کارروائیوں میں براہ راست ملوث ہونے کے بارے میں احتیاط برت رہا ہے۔

پاکستان نے سی پیک اور چینی مفادات کے تحفظ کے لیے ایک جامع سیکیورٹی میکانزم ترتیب دیا ہے جس میں ایک خصوصی سیکیورٹی ڈویژن کی تشکیل بھی شامل ہے۔ تاہم چین خطرات سے نمٹنے کے معاملے میں بالکل بھی برداشت کا مظاہرہ نہیں کرتا اور وہ اپنے اتحادیوں جیسے پاکستان سے توقع کرتا ہے کہ کسی بھی خطرات کے خلاف اسی کی طرح سخت مؤقف اپنائے۔

پاکستان انتشار پھیلانے والوں کے خلاف سخت کارروائی کرنا چاہتا ہے لیکن اسے معاشی چیلنجز کا سامنا ہے۔ بڑے پیمانے پر فوجی آپریشن پر بہت لاگت آئے گی خاص طور پر چونکہ ملک پہلے ہی دیگر مہمات میں مصروف ہے جس میں بلوچستان میں علیحدگی پسند باغیوں اور خیبر پختونخواہ میں مذہبی انتہاپسندی کے خلاف عزم استحکام آپریشن نمایاں ہے۔ ایسے فوجی آپریشن کے اخراجات اور سیاسی نتائج بہت اہم ہوتے ہیں۔ ریاستی ادارے ایسا سیاسی عمل شروع کرنے کو تیار نہیں ہیں جس سے اقتدار پر ان کا کنٹرول کمزور ہو۔ انہیں خوف ہے کہ اس سے بڑے مسائل پیدا ہوں گے۔

سیاسی قیادت خطرہ مول لینے کے لیے زیادہ تیار ہے لیکن بہت سے رہنما خاص طور پر اقتدار میں براجمان لوگ بلوچستان کے حالات کو پوری طرح سے نہیں سمجھتے۔ وہ کارروائی کرنے سے بھی گریز کرتے ہیں کیونکہ ان کا ماننا ہے کہ یہ ان کی ذمہ داری میں نہیں بلکہ معاملہ فوجی اسٹیبلشمنٹ کے ماتحت ہے۔

سیاسی حل کے بغیر فوجی کارروائیاں صرف سیکیورٹی کے خطرات سے نمٹنے کے لیے اہم ہوں گی۔ چینی ماہرین اکثر اس بات پر بحث کرتے ہیں کہ چین موجودہ فریم ورک سے آگے بڑھ کر کس طرح پاکستان کو مدد فراہم کر سکتا ہے جیسے کہ آلات فراہم کرنا، انٹیلی جنس کا تبادلہ اور مشترکہ سیکیورٹی مشقیں وغیرہ جبکہ چین پہلے بھی گہرے تعاون کی تجویز دے چکا ہے جیسا کہ پاکستان میں نجی سیکیورٹی اہلکاروں کی تعیناتی مگر پاکستان کی ہچکچاہٹ کی وجہ سے پیش رفت سست رہی ہے۔

یہ واضح نہیں ہے کہ آیا چین نگرانی کے سازوسامان، فوجی آلات کی فراہمی یا بڑے پیمانے پر فوجی آپریشن کے لیے فنڈز فراہم کرکے سیکیورٹی تعاون کو گہرا کرنے پر دوبارہ غور کرے گا یا نہیں۔ اگرچہ چین بی ایل اے، کالعدم تحریک طالبان پاکستان (ٹی ٹی پی) و دیگر اتحادی گروپس کی جانب سے اس کے مفادات کو نشانہ بنانے اور علاقائی عدم استحکام کے خطرات سے پریشان ہے مگر یہ غیریقینی ہے کہ چین انسداد دہشت گردی کی کوششوں میں کس حد تک حصہ لے گا۔

چین کو تشویش ہے کہ خطے میں غیرمحفوظ ماحول، عالمی سطح پر دہشت گردی کے خطرات کو بڑھاتا ہے اور اس کے اسٹریٹجک اور سیاسی اہداف سے توجہ ہٹاتا ہے جس سے اس کے وسیع تر جغرافیائی اقتصادی مقاصد پر منفی اثرات مرتب ہوسکتے ہیں۔

تاریخی اعتبار سے چین ہمسایہ ممالک میں فوجی مہمات کی بھرپور حمایت کرنے کے بارے میں محتاط رہا ہے مگر استثنیٰ بھی تھیں جیسے میانمار میں وہ فوجی جنتا کی حمایت کرتا ہے اور کچھ عسکریت پسند گروپس کے ساتھ امن مذاکرات میں ثالثی بھی کرتا ہے۔ اگرچہ چین پاکستانی فوجی آپریشن کے اخراجات کا اشتراک کرنے میں ہچکچاہٹ کا شکار ہوسکتا ہے لیکن دونوں ممالک کے درمیان گہرے سیکیورٹی تعاون کے امکانات اب بھی موجود ہیں۔

چین اور پاکستان ایک ایسا تعاون کا فریم ورک بنا سکتے ہیں جس میں چینی نجی سیکیورٹی اہلکاروں کی براہِ راست شرکت شامل نہ ہو۔ یہ فریم ورک انٹیلی جنس کے اشتراک، ٹریننگ اور پاکستان کے قانون نافذ کرنے والے اداروں بالخصوص بلوچستان اور سندھ میں پولیس اور انسداد دہشت گردی یونٹس کو سامان فراہم کرنے پر توجہ مرکوز کرسکتا ہے۔ اس میں مشترکہ سیکھنے کے تجربات اور سرحدوں کے انتظام کے لیے زمین، سمندر اور ہوا مشترکہ پروٹوکول بھی شامل ہو سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ تعاون کو غیرروایتی سیکیورٹی خطرات اور سنگین منظم جرائم سے نمٹنے کے لیے وسعت دی جاسکتی ہے۔

بالآخر پاکستان کا سب سے بڑا چیلنج بلوچستان میں استحکام لانا ہے۔ اس طرح کے مشکل وقت میں ممالک قدرتی طور پر اکثر مدد اور حمایت کے لیے اپنے اتحادیوں کی جانب ہی دیکھتے ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 30 MAR 2025 Page No. 27

بلوچستان اور بھارت

علی ابزوار

پاکستان میں خصوصاً بلوچستان میں دہشت گردی کے واقعات میں بھارت کے ملوث ہونے کے الزامات کئی سالوں سے سامنے آ رہے ہیں۔ پاکستانی حکومت، سیکورٹی ادارے اور انٹیلی جنس ایجنسیاں کئی بار ثبوتوں کے ساتھ دعویٰ کر چکی ہیں کہ بھارت، خاص طور پر اس کی خفیہ ایجنسی "را"، پاکستان میں انتشار پھیلانے میں ملوث ہے۔ بھارت کی مداخلت کا واضح ثبوت مارچ 2016ء میں بلوچستان سے بھارتی بحریہ کے افسر کلبھوشن یادیو کی گرفتاری ہے جو جعلی شناخت کے ساتھ پاکستان میں موجود تھا۔ کلبھوشن یادیو کا اپنا اعترافی بیان موجود ہے کہ وہ "را" کا ایجنٹ تھا اور بلوچستان میں دہشت گردی اور علیحدگی پسند تحریکوں کی پشت پناہی کر رہا تھا۔ اس نے اپنے اعترافی بیان میں بلوچستان اور کراچی میں دہشت گرد سرگرمیوں میں ملوث ہونے کا اعتراف کیا تھا۔ اس میں کوئی دو رائے نہیں کہ بھارت بلوچستان میں دہشت گردوں کی حمایت کر رہا ہے۔ پاکستان نے کئی بار عالمی دنیا کو بھی ثبوت دیے ہیں کہ بھارت بلوچستان لبریشن آرمی (بی ایل اے)، بلوچستان ریپبلکن آرمی (بی آر اے) اور دیگر علیحدگی پسند گروہوں کو مالی و عسکری مدد فراہم کر رہا ہے۔ ان گروہوں نے پاکستان میں کئی دہشت گرد حملے کیے، جن میں گوادر، کوئٹہ اور دیگر علاقوں میں سیکیورٹی فورسز اور چینی منصوبوں پر حملے شامل ہیں اور حال ہی میں جعفر ایکسپریس پر حملے میں بھی یہی دہشت گرد تنظیمیں ملوث ہیں۔

اسکے ساتھ ساتھ بھارت، چین پاکستان اقتصادی راہداری (سی پیک) کو نقصان پہنچانے کے لیے دہشت گردوں کی پشت پناہی کر رہا ہے۔ گوادر میں چینی انجینئرز پر ہونے والے حملے اور کراچی میں چینی قونصل خانے پر حملے میں بھی بھارتی سرپرستی کے شواہد سامنے آئے ہیں گئے۔ پاکستان نے بین الاقوامی فورمز پر یہ معاملہ اٹھایا ہے۔ پاکستان نے اقوام متحدہ، او آئی سی اور دیگر بین الاقوامی تنظیموں میں بھارت کے خلاف ثبوت پیش کیے۔ 2020ء میں پاکستان نے اقوام متحدہ میں ایک ڈوزیئر جمع کرایا، جس میں بھارتی دہشت گردی کے شواہد فراہم کیے گئے۔ چین اور ترکیہ جیسے ممالک نے کئی بار پاکستان کے موقف کی حمایت کی، جبکہ مغربی ممالک نے ہمیشہ اس پر چپ سادھے رکھی ہے۔ بلوچستان میں دہشت گردی اور بھارت کی مبینہ مداخلت ایک حساس معاملہ ہے۔ پاکستان کے پاس واضح ثبوت ہیں، جن میں کلبھوشن یادیو کی گرفتاری سب سے اہم ہے۔

جس طرح سے بلوچستان میں ایک بار پھر بدامنی پھیلانے کی کوشش کی جا رہی ہے، پنجاب سے مزدوری کیلئے جانے والے غریب لوگوں کو مارا جا رہا ہے لیکن اپنے آپ کو بلوچستان کے لوگوں کی نمائندگی کا دعویٰ کرنے والی ماہرنگ بلوچ نے آج تک پنجابی مزدوروں کو مارنے والوں کی مذمت نہیں کی اور اب جبکہ جن افراد کے مسنگ ہونے کا دعویٰ کیا جا رہا تھا وہ جعفر ایکسپریس پر حملے میں فوج کے ہاتھوں مارے گئے تو الٹا ریاست کے خلاف ہی الزام تراشی کا سلسلہ شروع کر دیا گیا۔ اب وقت آ گیا ہے کہ ریاست مخالف عناصر کو ان ہی کی زبان میں جواب دیا جائے اور ہارڈ اسٹیٹ بننے کا جو سفر شروع کیا گیا ہے اس میں مزید سختی لائی جائے تاکہ دہشت گردوں کو کہیں بھی جائے پناہ نہ مل سکے۔

نوٹ: آرمی چیف جنرل سید عاصم منیر کی والدہ انتقال فرما گئیں ہیں جو یقیناً ان کے لیے ایک غم کی گھڑی ہے اللہ تعالیٰ انھیں اس صدمے سے نکلنے کی توفیق عطا فرمائیں آمین اور آرمی چیف جنرل سید عاصم منیر نے اپنی والدہ کی نماز جنازہ خود ادا کی جو اس بات کا مظہر ہے کہ مرحومہ نے اپنے بچوں کی تربیت عین اسلامی اصولوں کے مطابق کی ہے کہ جب وہ دنیا سے رخصت ہوئیں تو ان کے اپنے بیٹے نے نماز جنازہ ادا کی جو یقیناً والدین کے لیے نیک بختی کی علامت ہے اور پاکستان کے لیے بھی فخر ہے کہ ہمارا آرمی چیف دین و دنیا دونوں کا علم بخوبی جانتا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 30 MAR 2025

Page No. 28

خود احتسابی بلوچستان کے مسئلے کا پائیدار حل

اظہار خیال

محمد رمضان اچکزئی

Ramzanachakzai59@gmail.com

صوبہ بلوچستان کا مسئلہ پاکستان کی تاریخ کا ایک پیچیدہ اور المناک باب ہے جس کی جڑیں معاشی محرومی، سیاسی عدم شمولیت اور مرکزی کے ساتھ اعتماد کے فقدان تک پھیلی ہوئی ہے۔ اس تنازعے کے حل کیلئے جہاں حکومتی سطح پر اصلاحات اور سیاسی عہد کی ضرورت ہے۔ خود احتسابی کا عمل بھی ایک اہم کلید ہے۔ خود احتسابی سے مراد صرف حکمرانوں کی ذمہ داری نہیں بلکہ اس میں ریاستی اداروں، سیاسی پارٹیوں اور عوامی سطح پر سوسائٹی کے تمام اسٹیک ہولڈرز اور ہر فرد کا اپنے کردار کا جائزہ لینا ہے۔ اس وقت ملک میں آئین اور قوانین کے مطابق ایک جمہوری نظام قائم ہے۔ اس آئینی، قانونی اور جمہوری نظام کے دائرہ کار میں رہتے ہوئے ملک کے تمام ریاستی اداروں، سیاسی پارٹیوں، سول سوسائٹی کی تنظیموں اور اس ملک کے شہریوں نے اپنے مثبت کردار کے ذریعے عملی طور پر ثابت کرنا ہے کہ وہ اس نظام کے تحت اپنے فرائض، ذمہ داریاں اور شہریوں کے تمام حقوق کو تحفظ دینا ہے۔ اس وقت صوبہ بلوچستان پاکستان کے دیگر صوبوں کے مقابلے میں وسائل کی غیر منصفانہ تقسیم، ترقیاتی منصوبوں میں نظر اندازی، اس صوبے کی قیادت کو اہم فیصلہ سازی میں شامل نہ کرنے، بیڈ گورننس، بے انتہا کرپشن، عدالتی ناانصافیوں، ماورائے عدالت قتل وگمشدگیاں اور دیگر مسائل کا سامنا ہے۔ یہاں کے عوام کو اکثر یہ محسوس ہوتا ہے کہ ان کے وسائل پر طاقتور قوتوں کا قبضہ ہے جبکہ انھیں معاشی اور سماجی فوائد سے محروم رکھا گیا ہے۔ اس صورتحال نے عدم اعتماد کو جنم دیا ہے، جس کی وجہ سے صوبے میں تشدد اور علیحدگی پسند تحریکیں نمودار ہو گئی ہیں۔ اب ایک طرف سرکار اور دوسری طرف اس ملک کے آئین، قانون اور جمہوریت سے اعتماد ختم ہونے والے عناصر ایک دوسرے کے سامنے برسرپیکار ہو چکے ہیں۔ سرکار کو تمام ریاستی قوت، اپنی مرضی کی اسمبلیاں، عدالتیں، انتظامی مشینری، پرائیویٹ لشکروں کی مدد بھی حاصل ہیں جبکہ علیحدگی پسند عناصر کیلئے میدان میں سیاسی اور غیر سیاسی قوتیں مختلف اشکال میں کام کر رہی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ آج صوبہ بلوچستان بدامنی کا اماجگاہ بن چکا ہے۔ ملک میں ترقی اور خوشحالی اس وقت ممکن بنائی جاسکتی ہے جب ملک کے سیاسی، آئینی، قانونی اور جمہوری نظام پر عوام کا اعتماد متزلزل ہو۔ عوام کے ووٹ کے ذریعے ان کے نمائندگان پارلیمنٹ اور اسمبلیوں میں اپنی ذاتی، خاندانی اور گروہی مفادات سے بالاتر ہو کر عوام کی خدمت کو عین عبادت سمجھ کر ملک کی ترقی اور خوشحالی کیلئے کام کریں۔ ملک میں آزاد عدلیہ ظلم وزیادتی، آئین اور قانون کی بالادستی پر چیک رکھتے ہوئے ظلم وزیادتی کے شکار عوام کو انصاف فراہم کرے۔ ملک اور صوبے میں انتظامی مشینری دن رات خدمت کے ذریعے عوام کا اعتماد ریاست پر بحال کرے۔ عوام کو بے روزگاری، مہنگائی سے نجات، تعلیم، صحت کے بہتر بندوبست، ان کے وسائل پر ان کے اختیار کے ذریعے ان کے حقوق کے تحفظ کا احساس دلائیں گمشدگیوں اور ماورائے عدالت قتل کے سلسلے کو بند کرنے تو ایسی صورت میں اس ملک میں سیاسی اور معاشی استحکام کی امیدیں پیدا ہوسکتی ہیں۔ اب آئے روز غریب مزدوروں کے قتل عام، جعفر ایکسپریس جیسے واقعہ، بسوں سے شناخت کی بنیاد پر بے گناہ شہریوں کے قتل عام، ریاستی اداروں پر حملوں نے ریاست کو بھی آپریشن کا جواز فراہم کر دیا ہے۔ لیکن اب بھی ضروری ہے کہ ریاست عملی اقدامات کے ذریعے صوبے میں افراتفری کے ماحول کو بات چیت کے ذریعے حل کرنے کی کوشش کریں۔ پہلے اقدام کے طور پر بی وائی سی کے خواتین رہنماؤں کو رہا کرے اس کے ساتھ تمام ضلعوں میں ضلعی انتظامیہ اور سیکورٹی کے تمام اداروں کو ایک مربوط انتظام کے تحت عوام کی جان ومال کے تحفظ کو یقینی بنائیں۔ اس وقت صوبائی حکومت کے وزراء سمیت صوبائی ممبران کا فرض بنتا ہے کہ وہ اپنی پارٹیوں کی مرکزی قیادت کی غلامی کی بجائے صوبے کی اسمبلی کے اندر ایک ایسے قائد ایوان کا انتخاب عمل میں لائیں جو صوبے میں جاری افراتفری، بدامنی کیلئے روڈ میپ دے کر اور مذاکرات کے ذریعے تمام اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ رابطے کر کے بات چیت کے ذریعے ملک کے آئین، قانون اور جمہوری سوچ کے تحت ایک دوسرے کے مطالبات پر غور کر کے فیصلے کریں۔ اس وقت بین الاقوامی سطح پر ہمارے ملک کو طاقتور سازشی ملکوں نے سیاسی اور معاشی طور پر اپنی غلامی میں رکھا ہے اس لیے آزانہ فیصلے نہ ہونے کی وجہ سے ہم آج معاشی طور پر اتنے کمزور ہو چکے ہیں کہ ہم اپنی آزادی اور خودمختاری پر بھی بسا اوقات کمپرومائز کر دیتے ہیں۔ ان بین الاقوامی طاقتوں اور بین الاقوامی مالیاتی اداروں نے آج صوبہ بلوچستان کو میدان جنگ بنا دیا ہے اور عالمی طاقتوں کے مفادات کیا اس میدان جنگ میں عام عوام، مزدوروں اور پیدا ہوئے طبقے کیا آئے روز قتل عام اور اسکے علاوہ وہ بھوک اور افلاس سے زندہ درگور ہو رہے ہیں خود احتسابی کا تقاضا ہے کہ پورے صوبے میں عام عوام، مزدور اور غریب طبقے کے لوگ مل کر اتحاد کے ذریعے اس جاری کشمکش کو ختم کرانے میں اپنا بھرپور کردار ادا کریں۔ اس طبقے کے لوگوں کو کرپٹ پارٹیوں، کرپٹ حکمرانوں، علیحدگی پسندوں، پرتشدد کاروائی کرنے والوں، سرداروں، نوابوں، خانوں، وڈیروں، چوہدریوں، سرمایہ داروں اور مذہبی جنونیوں کے ہم نوا بن کر آئے روز موت کا شکار بننے کی بجائے اپنے حقوق کیلئے متحد ہو کر راستے تلاش کرنے چاہیے۔ صوبہ بلوچستان کے مسئلے کا واحد حل یہ ہے کہ سرکار، سردار اور نظام حکومت کے خلاف بغاوت والے سب اپنے اپنے گریبانوں میں جھانک کر اپنے اپنے آئینی اور قانونی دائرے میں رہ کر اپنی ذمہ داریاں ادا کریں اور اکثریتی غریب طبقہ عام عوام، مزدوروں، نوجوانوں، مرد و خواتین، ظلم کرنے والوں کے محاسبے کیلئے میدان عمل میں اپنا کردار ادا کرے۔ موجودہ صوبائی حکومت مسائل کو حل کرنے میں ناکام ہے اور اس حکومت کے مزید رہنے سے حالات مزید خراب ہونے کا اندیشہ ہے۔ ایسے حالات میں حکومت کے متبادل کا بندوبست وقت کی اہم ضرورت ہے۔ فیصلہ سازی اور خود احتسابی کا وقت آن پہنچا ہے ورنہ حالات سدھرنے کی بجائے مزید بگاڑ کا باعث بن جائیں گے۔ عید سے بلوچ یکجہتی کونسل کی زیر حراست خواتین کی رہائی بہتر فیصلہ ہوگا جو اشتعال میں کمی کا باعث ہوگی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 30 MAR 2025

Page No. 29

بلوچستان کو جناح فارمولے کی ضرورت ہے

بلوچستان کا بنیادی مسئلہ معاشی محرومی یا مسنگ پرسنز نہیں۔ یہ سب ثانوی چیزیں ہیں، معاشی یا انتظامی حقوق نہیں، بلوچستان کو پاکستان پر حق ملکیت دینا ہوگا۔ اسے بتانا اور قائل کرنا ہوگا کہ بلوچستان اس فیڈریشن میں برائے وزن بیت نہیں، وہ بھی پاکستان کا مالک ہے اور اتنا ہی اہم اور فیصلہ ساز ہے جتنے دوسرے صوبے۔ اس وقت یہ صورت حال ہے ہم نے آبادی کی بنیاد پر قومی اسمبلی کی نشستیں تقسیم کی ہوئی ہیں۔ بلوچستان میں آبادی کم ہے اس لیے اس کے حصے میں 342 کی قومی اسمبلی میں صرف 17 نشستیں ہیں۔ یاد رہے کہ بلوچستان کا رقبہ پاکستان کے کل رقبے کا 46 فی صد ہے، یعنی 54 فی صد رقبے والے پاکستان کے پاس قومی اسمبلی کی 325 نشستیں ہیں اور 46 فی صد رقبے کے پاس صرف 17 نشستیں ہیں۔ آبادی اور رقبے کا یہ فرق اگر معمولی ہوتا تو یہ کہہ کر نظر انداز کیا جا سکتا تھا کہ فیڈریشن میں بلوچستان کو اکاموڈیٹ کرنے کے لیے سینیٹ موجود ہے جہاں برابر کی نمائندگی ہے لیکن یہ فرق بہت زیادہ ہے۔ اس بندوبست سے بڑی خرابیاں پیدا ہوئیں۔ پورے بلوچستان کے پاس قومی اسمبلی کی جتنی نشستیں ہیں اس سے زیادہ نشستیں پنجاب کے دو اضلاع سے نکل آتی ہیں۔ قومی اسمبلی میں اگر بلوچستان کے اراکین نے کچھ کہا بھی تو اسے اتنی اہمیت نہیں دی گئی کیونکہ یہاں سارا کھیل ہی نمبر گیم کا ہوتا ہے۔

چنانچہ پہلی خرابی یہ ہوئی کہ بڑی سیاسی جماعتوں نے بلوچستان کو نظر انداز کر دیا۔ بلوچستان میں قومی اسمبلی کی نشستیں ہی کتنی ہیں کہ قومی سیاسی رہنما بلوچستان کے شہروں میں جا کر انتخابی مہم چلائیں۔ وہ اسے وقت ضائع کرنے کے مترادف سمجھنے لگے۔ نتیجہ یہ نکلا کہ بلوچستان دھیرے دھیرے اجنبی ہوتا چلا گیا۔ قومی زندگی میں اس کا کردار سکڑتا چلا گیا۔ قومی سیاست کا محور جی ٹی روڈ بن گیا یا پھر سندھ اور کے پی جو اسلام آباد کے بالکل ساتھ جڑا ہوا ہے۔ بلوچستان کے فاصلے بڑھنے لگے۔ جج بحال ہونے ہیں تو تحریک جی ٹی روڈ پر، حکومتوں کو ہٹانا ہے تو لانگ مارچ جی ٹی روڈ پر۔ قومی زندگی کے اجتماعی فیصلوں میں تربت، خضدار، لورالائی، نوشکی، ژوب، خاران، لسبیلہ، پشین، آواران، کوہلو، چاغی جیسے شہروں کا کوئی کردار ہی نہ رہا۔ میرے جیسا آدمی بھی لکھنے پر مجبور ہو جاتا ہے کہ پاکستان کیا صرف جی ٹی روڈ کا نام ہے، تو بلوچستان کا نوجوان کیا یہ بات نہیں سوچتا ہوگا۔

اخبارات اور چینلز نے بھی سیاسی بیانیے میں بلوچستان کو نظر انداز کر دیا۔ بلوچستان کے سیاست دان ٹاک شوز میں صرف اس وقت مدعو کیے جانے لگے جب وہاں کوئی حادثہ ہو جاتا۔ وہاں کے شہروں کے نام شاید ہی کبھی مین سٹریم بیانیے میں زیر بحث آئے ہوں۔ حکومتوں نے وہاں کے عوام تک پہنچنے کی بجائے سرداروں اور نوابوں کے ذریعے معاملات کو سنبھالنا آسان سمجھا اور یوں وہاں کا سماج نظر انداز ہو گیا۔

سوشل میڈیا کا انقلاب آیا تو سردار نواب وڈیرے دھیرے دھیرے غیر اہم ہونے لگے اور عام نوجوان اہمیت اختیار کرنے لگا۔ اب معاملہ یہ ہے کہ وفاق نے تو کبھی وہاں کے عام نوجوان کو مخاطب ہی نہیں بنایا۔ فاصلے ہی بہت زیادہ پیدا ہو گئے تھے۔ شاید ہی کبھی آصف زرداری، نواز شریف یا عمران خان نے بلوچستان کے شہروں میں جا کر کوئی جلسہ کرنا ضروری سمجھا۔ اب فرض کریں بلوچستان کی قومی اسمبلی میں نشستیں 17 کی بجائے 47 ہوتیں تو کیا قومی سیاسی قیادت بلوچستان کو اسی طرح نظر انداز کرتی جیسے اب کرتی ہے؟ کیا زرداری، نواز اور عمران تب بھی بلوچستان کو اسی طرح نظر انداز کرتے، اختر مینگل اگر دس پندرہ اراکین کے ساتھ قومی اسمبلی سے مستعفی ہوتے تو کیا حکومتیں اسی طرح بے نیاز رہتیں جیسے اکیلے اختر مینگل کے استعفے سے بے نیاز رہیں؟ اب آیئے اصل تجویز کی طرف۔ ہمیں کچھ آؤٹ آف دی باکس سوچنے کی ضرورت ہے۔ بلوچستان کی قومی اسمبلی کی نشستوں میں اضافہ کرنا چاہیے۔

انتخابی عمل کی شفافیت کے معاملات وقت کے ساتھ حل ہوتے رہیں گے لیکن بلوچستان کی نشستیں بڑھانی چاہییں تاکہ اس صوبے کو شراکت اقتدار کا احساس تو ہو کہ پاکستان کے معاملات میں اس کی ہاں اور اس کی نہ کی ایک اہمیت ہے۔ اس مطالبے کے جواب میں ایک لگا بندھا اعتراض کر دیا جاتا ہے کہ ایسا ممکن نہیں کیونکہ قومی اسمبلی کی نشست آبادی کی بنیاد پر متعین ہوتی ہے۔ سوال یہ ہے کہ اگر ایسا ہی ہے تو جو بغیر کسی حلقے کے اور بغیر کوئی ووٹ لیے مخصوص نشستوں پر خواتین کو قومی اسمبلی میں لا بٹھایا گیا ہے وہ کیسے ممکن ہو گیا؟ پورے بلوچستان کے پاس قومی اسمبلی کی 17 نشستیں ہوں اور اس میں چھ، سات گنا زیادہ ایم این ایز آپ نے بغیر ووٹ کے اور بغیر کسی حلقہ انتخاب کے بٹھا لیے ہوں تو یہ کیسی جمہوریت ہے؟

ضرورت کے تحت خواتین کے لیے راستہ نکالا جا سکتا ہے تو ضرورت کے تحت بلوچستان کے لیے کیوں نہیں نکالا جا سکتا؟ یہاں اہم ترین نکتہ یہ ہے کہ بلوچستان کی نشستیں بڑھانے کا یہ مطالبہ بالکل قائد اعظم کی سیاسی فکر کے عین مطابق ہے۔ یاد رہے کہ قائد اعظم نے متحدہ ہندوستان میں رہنے کے لیے تین مطالبات کیے تھے۔ پہلا مطالبہ یہ تھا کہ مسلمانوں کی نشستیں ان کی آبادی کے تناسب نہیں ہوں گی بلکہ زیادہ ہوں گی۔ (یعنی کسی فیڈریٹنگ یونٹ کی آبادی ہی واحد پیمانہ نہیں ہے جس پر اس کی نمائندگی کا تعین ہو)۔ دوسرا مطالبہ تھا کہ مرکزی مجلس قانون ساز میں مسلمانوں کی نمائندگی ایک تہائی سے کم نہ ہو۔ (یہ بھی آبادی کی بنیاد پر نمائندگی کے مروجہ اصول سے ہٹ کر تھا)۔ تیسرا مطالبہ یہ تھا کہ مسلمانوں کو ملازمتوں میں ان کی آبادی کے تناسب سے زیادہ کوٹا دیا جائے۔ ہمیں سمجھنا ہوگا کہ ایک فیڈریشن کے اندر اقلیت چاہے مذہبی ہو، علاقائی ہو یا لسانی ہو، اس کے اپنے تحفظات ہوتے ہیں اور انہیں دور کرنا ضروری ہوتا ہے تاکہ انہیں بامعنی شراکت اقتدار کا احساس دلایا جا سکے۔ بلوچستان کو شراکت اقتدار یعنی پاکستان کی اونر شپ کا احساس دلائے بغیر وہاں جتنے مرضی ترقیاتی کام کر لیے جائیں بات نہیں بنے گی، حتیٰ کہ وہاں کی ایک ایک اینٹ بھی سونے کی بنا دی جائے تب بھی مسئلہ موجود رہے گا۔ فالٹ لائن نہیں بھرے گی۔ پاکستان مخالف قوتوں کی جانب سے وہاں کا بیانیہ یہ بنایا جا رہا ہے کہ ہم فیصلہ ساز نہیں، محکوم ہیں۔ اس بیانیے کی نفی ترقیاتی کاموں سے نہیں ہوگی، بلکہ انہیں یہ احساس دلانے سے ہوگی کہ آپ ہی فیصلہ ساز ہیں اور آپ ہی پاکستان ہیں۔ جوں جوں یہ احساس پیدا ہوتا جائے گا پاکستان مخالف قوتوں کی لائف لائن سکڑتی چلی جائے گی۔

بلوچستان کو جناح فارمولے کی ضرورت ہے، اس پر بات ہونی چاہیے۔ شاید ہی کسی فیڈریشن میں ایسا معاملہ ہو کہ اس کا ایک یونٹ رقبے کے لحاظ سے آدھی فیڈریشن ہو لیکن اس کی آبادی انتہائی کم ہو۔